

11/25

یہ عجیب بد قسمتی ہے جس قدر دعوت ہوئی  
 اثر ان کی نگاہوں میں ہمارا کام ہے  
 ہو گا دو باحقوں سے کہ ہے ہرگز  
 اس کے کاموں میں تو ان کے لوگ کرت ہیں قسم  
 عظمت و برکت کی کچھ پورا نہیں باقی رہی  
 یہ عجیب بد قسمتی ہے جس قدر دعوت ہوئی

میرٹ آباد دینا ہے ہمارا کام آج  
 جس کی فطرت نیک ہے وہاں نیک انجام کار

کتابخانه شخصی آقاخان و خانم  
در سوخته چهره ای در میان بندهای  
اسلام

کتابک در حدیث و بیوتی مال فانی  
تصحیح و تصحیح و تصحیح و تصحیح  
۱۲۶۵

سرگرمیوں میں جوانی  
نگہ دل میں ہی جم

ہیں یہ نیکو نیت سے وہ بابو جان

ملک حرمین و عتیقہ

۱۴۴۰ھ

۱۹۵۹ء

احمدی تبری

ریوہ - پاکستان

کتاب خانہ

— رپورٹ — پاکستان —

يَعْتَدِ سَعَادَتَ

عالم بقادى احترام حضرت امير المؤمنين خليفه المسيح الثانى صلح الموعود ميرزا قاسم الدين محمود احمد امام جليله تعالى  
 ————— مؤتيت كرده —————

خاکسار محمد یامین تاجرتب آف قادیان - دارالہجرت ربوہ - پاکستان  
احمدی جنتری کا بیالیسواں سال

# نماز کیا چیز ہے

سَلَامَاتِ طَيِّبَةٍ حَضَرَتْ هَيْبَةً مَوْعُودَةً عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ

نماز کیا چیز ہے۔ وہ دعا ہے جو شیخ و تحفہ تقدیس اور استغفار اور درود کے ساتھ تفریح سے مانگی جاتی ہے  
 سوجب تم نماز پڑھو تو بے خبر لوگوں کی طرح اپنی دعاؤں میں صرف عربی الفاظ کے پابند نہ رہو کیونکہ ان کی نماز اور انکا  
 استغفار بے اثر ہیں جبکہ ساتھ کوئی حقیقت نہیں لیکن تم جب نماز پڑھو تو مجھ پر ان کے جو خدا کا کلام کر اور مجھ بیعت و عہد  
 ماثورہ کے کہ وہ رسول کا کلام ہے۔ باقی اپنی تمام عام دعاؤں میں اپنی زبان میں ہی الفاظ مقرر غا ادا کیا کرو۔ تاکہ تمہارا  
 دلوں میں عجز و نیاز کا کچھ اثر نہ ہو۔ پنجگانہ نماز کیا چیز ہیں۔ وہ تمہارے مختلف حالات کا قوٹ ہے۔ تمہاری زندگی کے لازم  
 حال یا پنج تغیر ہیں جو بلا کے وقت تم پر وارد ہوتے ہیں۔ اور تمہاری فطرت کیلئے ان کا وارد ہونا ضروری ہے۔

۱۔ پہلے جبکہ تم مطلع کئے جاتے ہو کہ تم پر ایک بلا آئی ہو یا ہے مثلاً جیسے تمہارے نام عدالت سے ایک وارنٹ جاری ہو جائے  
 پہلی حالت ہے جس نے تمہاری نسلی اور خوشحالی میں خلل ڈالا سو یہ حالت زوال کے وقت سے مشابہہ کیونکہ اس نے تمہاری خوشحالی  
 میں زوال آنا شروع ہوا اسکے مقابل پر نماز ظہر متعین ہوئی جس کا وقت زوال آفتاب کے شروع ہونا ہے۔ (۲) دوسرا تغیر اس وقت  
 تم پر آتا ہے جبکہ تم بلا کے محل سے بہت نزدیک کئے جلتے ہو مثلاً جبکہ تم بندہ وارنٹ گرفتار ہو کر حاکم کے سامنے پیش ہو ہو یہ وہ  
 وقت ہے کہ جب تمہارا خوف خون خشک ہو جائے اور نسلی کا درد تم سے خفت ہو نکلے ہو اسے سو یہ حالت تمہاری اس وقت سے مشابہہ  
 جبکہ آفتاب کو کم ہو جائے اور نظر اس پر جم سکتی ہے اور سرخ نظر آتا ہے کہ اب اس کا غروب نزدیک ہے اس روحانی حالت کے  
 مقابل پر نماز عصر مقرر ہوئی۔ (۳) تیسرا تغیر تم پر اس وقت آتا ہے جو اس بلا سے الٹی پائی گئی امید منقطع ہو جاتی ہے مثلاً جیسے تمہارے  
 نام فر قرار دیا جرم لکھی جاتی ہے اور مخالفانہ گواہ تمہاری ہلاکت کیلئے گزر جاتے ہیں یہ وہ وقت ہے کہ جب تمہارا جو اس خطا ہو گیا  
 ہیں۔ اور تم اپنے تئیں ایک قیدی سمجھنے لگتے ہو سو یہ حالت اس وقت سے مشابہہ جبکہ آفتاب غروب ہو جائے اور کالم قیدیوں دن کی  
 روشنی کی ختم ہو جاتی ہیں اس روحانی حالت کے مقابل پر نماز مغرب مقرر ہے۔ (۴) چوتھا تغیر اس وقت تم پر آتا ہے کہ جب  
 بلا تم پر وارد ہو جاتی ہے اور اسکی سخت تارکی تم پر حاظر کرتی ہے مثلاً جبکہ فر قرار دیا جرم اور شہادتوں کے بعد حکم سزا تم کو  
 سنا جائے یا کہ اور قید کیلئے ایک پولیس مین کے حوالہ کئے جلتے ہو۔ سو یہ حالت اس وقت سے مشابہہ ہے جبکہ رات بڑھ  
 جاتی ہے اور ایک سخت اندھیرا چھا جائے اس روحانی حالت کے مقابل پر نماز عشاء مقرر ہے۔ (۵) پھر جبکہ تم ایک بد شگون  
 کی تارکی میں بسر کرتے ہو تو پھر آخر خدا کا رحم تم پر جوش مارتا ہے اور تمہیں اس تارکی کی نجات دیتا ہے مثلاً جیسے تارکی کے بعد  
 پھر آخر کا صبح نکلتی ہے اور پھر وہی روشنی دن کی اپنی جگہ کے ساتھ ظاہر ہو جاتی ہے سو اس روحانی حالت کے مقابل پر نماز فجر مقرر  
 اور خدا نے تمہارے فطرتی تغیرات میں پانچ حالتیں دیکھ کر پانچ نمازیں مقرر کیں۔ "دکستہ فرج صلا"



أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ————— نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم ————— والسلام علی احمدیاح الموعود

## بہر معارف تازہ کلام

عالی مقام ذی الاحترام حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح ثانی ایدہ اللہ تعالیٰ

میرے آقا پیش ہے یہ حاصل شام و صبح  
میں نے سمجھا تھا جوانی میں گزراؤنگا یاد  
کثرتِ انجام سے ہے خم ہوئی میری کمر  
آپ تو ہیں مالکِ ارض و سما ہے میری جاں  
بے سُر ساماں ہوں اس دنیا میں گمیرے خدا  
آدمِ اول سے لیکر وہ ہے زندہ آج تک  
مومن کامل کا گھر ہے جنتِ اعراف میں  
وہ بھی اوجھل ہے مری آنکھوں سے جو ہے منے  
میرے انھوں میں نہیں ہے نیک ہو یا بدبوہ  
آج سب مسلم خواتین کی ہیں عریاں زینتیں  
سایہ کفار سے رکھو مجھے باہر ہمیش  
لاکھ حملہ کن ہو مجھ پر فتنہ زندہ نقیبت  
ہیں تڑے بندے مگر ناغھوں کی طاقت تلک ہے

سینہ صافی کی آپس آنکھ کے لعل و گہر  
اب جو دیکھا سامنے ہیں پھر وہی خوفِ خطر  
اب یہی اس کا مداوا ہے کہ کر دیں درگزر  
آپ کا خادم مگر پھرتا ہے کیوں یوں دریدر  
اپنی جنت میں بنا دیں آپ میرا ایک گھر  
ایسی طاقت ہے محلِ ڈالوں میں شیطان کا سر  
اور دوزخ کا مکیں ہے جو بنا ہے حق کھتا  
ہے تیرے علمِ ازل میں جو ہے غائب مستتر  
لیک میں تیری ہے یا رب شیر ہو وہ یا کہ شر  
تو نے فرمایا تھا ہے پورے سے باہر ملاحظہ  
اے میرے قدوس اے میرے لیک بحدود  
بیچ میں آجا تبو بن جا تبو میری سپر  
کفر کا خیمہ لگا ہے قریہ قریہ گھر بہ گھر

جن کو حاصل تھا تقریب ہیں اب معنوی دہر  
اور ہیں سند پہ بیٹھے جو ہیں محسوس دہر

بفضل سرور

کتاب کاغذ کی کثرت ہوگی (۲۴۴) اس زمانہ میں مطبوں کی بڑی عزت ہوگی (۲۴۵) دانشمندیوں کا ذلت اور ذکر خدا اور رسولؐ سے نفرت ہوگی (۲۴۶) درویشوں کی عزت مفقود ہو جائیگی (۲۴۷) لوگ زمانہ پر فخر کریں گے (۲۴۸)

یارش بسا اوقات ہے وقت ہوگی (۲۹) بزرگوں میں صدق چھوٹوں میں توقیر نہ ہوگی (۳۰) عورتیں بے شرم

اور مرد بے مروت ہونگے (۳۱) باپ بیٹوں میں محبت

(۳۳) مفقود ہوگی (۳۴) لوگ جلدی جلدی ہو رہے ہو جائینگے  
(۳۵) لوگ حق بات قبول کر نیسے گزر کر نیگے (۳۶) حقیقی

بھائیوں میں مذہبی اختلاف ہوگا (۳۵) ، ولتمندعت

کی نگاہ سے دیکھ جائیگے (۶۷) علم قرآن بہل میں لگتا

(۳۷) لوگ مسجد میں دنیوی باتیں کر چکے (۳۸) لوگوں کی

ہم نین ہمت ریٹ کیلئے ہوگی (۳۹) مساجد اور قاری

بہت ہونگے مگر عالم دین کم ہونگے (۴۰) امت محمدیہ ہرود

کے قدم تقدیم علیگی۔ (۴۱) امر بالمعروف نہی عن المنکر

متروک ہوگا (۲۴) نہایت یقین علامت یہ ہے کہ ماہ

رمضان میں کسوف و خسوف واقع ہوگا چنانچہ حدیث میں

آلِهَارِ اِنْ لِهَدَيْنَا اَيَّتَيْنِ لَمْ تَكُنَا مِنْ دَخَلِكِ

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ يَنْخَسِفُ الْقَمَرُ فِي أَوَّلِ لَيْلَةٍ

مِنْ رَمَقَانِ وَتَنَكَّسَ الشَّمْسُ فِي الْيَصْفِ مِنْهُ -

(بکھونسن دار قطنی حلیہ ص ۱۸۸) اس حدیث کا ترجمہ یہ ہے کہ ہمارے

ہمدی کے دو نشان ہیں جبکہ زمین و آسمان پیدا ہوئے ہیں کسی

تصدیق دعویٰ کیلئے وہ دو نشان ظاہر نہیں ہو۔ ایک ان

میں یہ کہہ چاند کو رمضان کے مہینے میں اول رات میں ۲۴

۴۴ مگر بن گئے گا۔ اور پھر جے کو اس کے لفظ میرؔ یہ نشان بھی ہوتا ہے صفائی کے ساتھ پورا ہوا۔ اور اللہ کے احسان میں۔۔۔

## مامورین اللہ کی پہچان کا طریق

کسی مدعی کے دعویٰ کی پہچان کیلئے کہہ کر مانا جائے کہ وہ صادق ہے یا کاذب سچے قرآن کریم نے حریفیل امورش کریں

۱۔ فَقَدْ كَبُتْ فَيَكْفُرْ عُمَرَا مِنْ قَبْلِهِ أَفَلَا تَعْقِلُونَ۔ اول مدعی کی صداقت کیلئے اسکے سابقہ حال چلن زمانہ ولادت سے لیکر زمانہ ماموریت تک پوری غور کرو اور عقل سے کام لو کہ اس نے تم میں کبھی پاکیزہ زندگی بسر کی ہے۔

۲۔ ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْيَزِيدِ وَالْيَعْرُ۔ دوم مدعی کی ضرورت پر غور کرو۔ زمانہ کسی مصلح کا تقاضا ہی یہ نہیں جبکہ دنیا میں سخت فتور مچا ہوا ہے اکی صلاح کیلئے آسمانی بارش کی ضرورت ہوتی ہے کیا کسی مریض گھر میں حکیم کی ضرورت نہیں ہوتی۔

۳۔ وَكَذَلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا مِنَ الْمُجْرِمِينَ۔ اگر کسی مدعی کی مخالفت نہیں ہوتی تو اس کو سچا نہ جانو۔ ورنہ ہمیشہ راستہ از مدعی کی اسکی اپنی قوم اپنی تمام طائف کے ساتھ مخالفت و مقابلہ کرتی ہے۔

۴۔ يَا خَسْرًا عَلَى الْعِبَادِ مَا يَأْتِيهِمْ مِنْ رَسُولٍ إِلَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ۔ اگر کسی مدعی کے دعویٰ پر لوگ ہنسی ٹھکانے کریں اس کو بھی سچا نہ جانو۔ چونکہ اللہ تعالیٰ سچے مدعی پر استہزاء کرنے والوں پر افسوس کرتا ہے کہ جب بھی اس کی طرف سے کوئی نیک نیاہ آیا۔ اس کی تکذیب کی گئی۔

۵۔ كَذَلِكَ مَا آتَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِنْ رَسُولٍ إِلَّا قَالُوا سَاحِرٌ وَجَحْنُونٌ۔ چونکہ مامورین تبلیغ حق کے پہچانے میں اس قدر ذہمک ہوتے ہیں کہ فرض منہسی میں کوتاہی نہ ہو جائے۔ اور بار بار ہر اک رنگ میں پیغام الہی پہنچاتے رہتے ہیں بنیاد اس کا بطر عمل دیکھ کر اپنی نادانی سے اسکو ساحر اور جحنون کا خطاب دیتے ہیں۔

۶۔ وَلَقَدْ كَذَّبْتَ رَسُولٌ مِّنْ قَبْلِكَ۔ چونکہ حایل لوگ مدعی کو طرح طرح کی تکفیریں دیتے ہیں اور پھیلاتے ہیں۔ اس لئے مامورین ہمیشہ صبر سے کام لیتے ہیں۔ کیونکہ مکرر پہلے بھی رسولوں کو پھیلاتے چلے آئے ہیں لیکن ہمیشہ امتیاز و

کی اللہ تعالیٰ مدد و نصرت کرتا ہے۔

۷۔ أَفَتُنتَفِخُ يَا خَمُّ نَفْسِكَ عَلَىٰ آثَارِهِمْ إِنَّ لَهُمْ يَوْمَئِذٍ مِّنْ وَاعِدٍ الْحَدِيثِ اسْفًا۔ ان لوگوں کو مخلوق الہی کا

استغفار و التماس نہ ہو تا کہ انکی اصلاح و تہذیب میں اپنے آرام کی بھی پروا نہیں کرتے اور اپنی صحت کا بھی انکو خیال نہیں آتا۔ ایسے اکثر مامورین

۸۔ وَكُلُّكُمْ مَعْدٍ إِلَيْنَا سَتَى نَبْعَثُ رَسُولًا لَّوْنِ عَيْنٍ اتَّعَالَىٰ كَيْ فَتَسَادَهُ كَوْنِهِمْ يَأْتِي تَوَكُّلًا شَرًّا تَوَكُّلًا وَجْهًا ان پر عذاب ہو

۹۔ دَلُوقُ قَوْلٍ عَلَيْنَا بَعْضُ الْأَقْوَابِ لَنَأْخُذَ نَاصِيَةً بِالْيَمِينِ۔ اللہ تعالیٰ خود چھوٹے مدعی کو پکڑ کر سزا دیتا ہے

۱۰۔ إِنَّا لَنَنْصُرُ نَارًا رُّسُلَنَا وَالَّذِينَ آمَنُوا فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا۔ ہمیشہ خدا تعالیٰ کے مرسل اپنے مقصد میں مظفر اور منصور

ہوتے ہیں اور جو لوگ ان پر ایمان لاتے ہیں ان کی بھی مدد کرتا ہے۔

پس اب ان باتوں کو حضرت میرزا غلام احمد مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام پر پکھو کیا وہ اپنے دعویٰ میں سچے ثابت ہو رہے



# احمدیہ سلسلہ میں داخل ہونے کے دس شرائط بیعت

مقدس کلام حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

(از ازالہ اوہام صفحہ ۳۴۷)

مضمون تبلیغ جو اس عاجز نے اشتہار یکم دسمبر ۱۸۸۸ء میں شائع کیا ہے جس میں

بیعت کے لئے حق کے طالبوں کو بلایا ہے۔ اس کی مجمل شرائط کی تشریح یہ ہے۔

اول۔ بیعت کنندہ اپنے دل سے جہد اس بات کا کر لے کہ آئندہ اس وقت تک کہ قریب دال ہو جائے۔ شرک سے عیب ہوگا

دوم۔ یہ کہ جھوٹ اور زنا اور بد نظری اور ہر ایک فسق و مجور اور ظلم اور خیانت اور فساد اور بغاوت کے طریقوں سے بچتا ہوگا اور نفسانی جوشوں کے وقت ان کا مغلوب نہیں ہوگا اگرچہ کیسا ہی جذبہ پیش آئے۔

سوم۔ یہ کہ بلا ناظرہ پخت نماز موافق حکم خدا اور رسول کے ادا کرتا رہے اور حتیٰ الوسع نماز تہجد کے پڑھنے اور اپنے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجے اور ہر روز اپنے گناہوں کی معافی مانگے اور استغفار کرنے میں مداومت اختیار کرے اور دلی محبت سے خدا تعالیٰ کے احسانوں کو یاد کرے اس کی حمد اور تعریف کو ہر روز اپنا ورد بنائے گا۔

چہارم۔ یہ کہ عام قتل اللہ کو عموماً اور مسلمانوں کو خصوصاً اپنے نفسانی جوشوں سے کسی نوع کی ناجائز تکلیف نہیں دے گا نہ زبان سے نہ ہاتھ سے نہ کسی اور طرح سے۔

پنجم۔ یہ کہ ہر حال رنج و راحت غم و سرور و نعمت اور بلا میں خدا تعالیٰ کے ساتھ وفاداری کرے اور ہر حالت راضی بقضاء ہوگا اور ہر ایک ذلت اور دکھ کے قبول کرنے کیلئے اس کی راہ میں تیار ہوگا اور کسی مصیبت کے وارد ہونے پر اس سے منہ نہیں پھیرے گا بلکہ آگے قدم بڑھائے گا۔

ششم۔ یہ کہ اتباع حکم اور متابعت ہوا دہوس سے باز آئے گا اور قرآن شریف کی حکومت کو کبھی اپنے اوپر قبول کرے گا اور قال اللہ وقال الرسول کو اپنی ہر ایک راہ میں دستور العمل قرار دے گا۔

ہفتم۔ یہ کہ کجی اور خوت کو کبھی چھوڑ دے اور غرور و تعری اور عاجزی اور غش خلقی اور علمی اور مکیبی کی زندگی بسر کرے گا۔

ہشتم۔ یہ کہ دین اور دین کی عزت اور ہمدی اسلام کو اپنی جان اور اپنے مال اور اپنی عزت اور اپنی اولاد اور اپنی ہر ایک عزیز زیادہ نہ سمجھے بلکہ عام قتل اللہ کی ہمدی میں محض اللہ مشغول رہے گا۔ اور جہاں شک میں چلے گا وہاں اپنی خدا داد طاقتوں اور نعمتوں سے بنی نوع کو فائدہ پہنچائے گا۔

وہم۔ یہ کہ اس عاجز سے خفہ اخوت محض اللہ باقرار طاعت و معروف و اندھک اس پر بادقت مرگ قائم ہوگا اور اس خفہ اخوت میں ایسا اعلیٰ درجہ کا ہوگا کہ اس کی نظیر نبوی رشتوں اور تعلقوں اور تمام خدائے حالوں میں پائی نہ جاتی ہو۔

## تمثیل منکرین زمانہ

فرمودہ عالیحضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

بہت سے راستیازوں نے آرزو کی کہ اس زمانہ کو دیکھیں مگر دیکھ نہ سکے۔ مگر انہوں نے ان لوگوں نے دیکھا مگر قبول نہ کیا۔ ان کی حالت کو میں کس قوم سے تشبیہ دوں ان کی نسبت یہی تمثیل ٹھیک آتی ہے کہ ایک بادشاہ نے اپنے وعدہ کے موافق ایک شہر میں اپنی طرف سے ایک حاکم مقرر کر کے بھیجا۔ تا وہ دیکھے کہ درحقیقت مطیع کون ہے۔ اور نافرمان کون اور تا ان تمام جھگڑاؤں کا تصفیہ بھی ہو جائے۔ جو ان میں واقع ہو رہے ہیں چنانچہ وہ حاکم عین اس وقت میں جبکہ اسکے انہی کی ضرورت تھی آیا اور اس نے اپنے آقاؐ کے نامدار کا پیغام پہنچا دیا۔ اور سب لوگوں کو راہ راست کی طرف بلایا اور اپنا حکم ہونا ان پر ظاہر کر دیا۔ لیکن وہ اس کے ملازم سرکار ہونے کی نسبت شک میں پڑ گئے تب اس نے ایسے نشان دکھائے جو ملازموں سے ہی خاص ہوتے ہیں۔ مگر انہوں نے نہ ملنا اور اسے قبول نہ کیا۔ بلکہ اس کو پکڑ کر بے عزت کیا اور اس کے منہ پر تھوکا اور اس کے مارنے کیلئے دوڑے اور بہت سی تحقیر و تذلیل کی اور بہت سی سخت زبانی کے ساتھ اس کو بھٹلایا تب وہ ان کے ہاتھ سے وہ تمام آزار اٹھا کر جو اس کے حق میں مقرر تھے۔ اپنے بادشاہ کی طرف واپس چلا گیا۔ اور وہ لوگ جنہوں نے اس کا ایسا برا حال دیکھا کسی اور حاکم کے آنے کے منتظر بیٹھے رہے اور جہالت کی راہ سے اسی خیال باطل پر چمے رہے کہ یہ حاکم نہیں تھا بلکہ وہ اور شخص ہے جو آئے گا جس کی انتظار ہی ہمیں کرنی چاہیے۔ سو وہ سارا دن اس شخص کی انتظار کرتے رہے اور اٹھ اٹھ کر دیکھتے رہے کہ کب آتا ہے اور اس وعدہ کا باہم ذکر کرتے رہے جو بادشاہ کی طرف سے تھا یہاں تک کہ انتظار کرتے کرتے سورج خراب ہونے لگا اور کوئی نہ آیا۔ آخر شام کے قریب بہت سے پولیس کے سپاہی آئے جن کے پاس بہت سی ہتھکڑیاں بھی تھیں۔ سو انہوں نے آتے ہی ان شہریدوں کے شہر کو بھونک دیا۔ اور پھر سب کو پکڑ کر ایک ایک کو ہتھکڑی لگا دی اور عدالت شاہی کی طرف ہجوم عدول حکمی اور مقابلہ ملازم سرکاری چالان کر دیا۔ جہاں سے انہیں وہ سزائیں مل گئیں۔ جن کے وہ سزاوار تھے۔

سو میں سچ مچ کہتا ہوں کہ یہی حال اس زمانہ کے جفا کار منکرین کا ہوگا۔ ہر ایک شخص اپنی زبان اور قلم اور ہاتھ کی شامت سے پکڑا جائے گا۔ جس کے کان سننے کے ہوں۔ سننے۔

(ازالہ اوہام ص ۷۷)

جہز	۱	۲۰	۱۸	۱	سیدنا
جہز	۱	۲۰	۱۸	۱	سیدنا
جہز	۲	۲۱	۱۹	۲	سیدنا
جہز	۳	۲۲	۲۰	۳	سیدنا
جہز	۴	۲۳	۲۱	۴	سیدنا
جہز	۵	۲۴	۲۲	۵	سیدنا
جہز	۶	۲۵	۲۳	۶	سیدنا
جہز	۷	۲۶	۲۴	۷	سیدنا
جہز	۸	۲۷	۲۵	۸	سیدنا
جہز	۹	۲۸	۲۶	۹	سیدنا
جہز	۱۰	۲۹	۲۷	۱۰	سیدنا
جہز	۱۱	۳۰	۲۸	۱۱	سیدنا
جہز	۱۲	۳۱	۲۹	۱۲	سیدنا
جہز	۱۳	۳۲	۳۰	۱۳	سیدنا
جہز	۱۴	۳۳	۳۱	۱۴	سیدنا
جہز	۱۵	۳۴	۳۲	۱۵	سیدنا
جہز	۱۶	۳۵	۳۳	۱۶	سیدنا
جہز	۱۷	۳۶	۳۴	۱۷	سیدنا
جہز	۱۸	۳۷	۳۵	۱۸	سیدنا
جہز	۱۹	۳۸	۳۶	۱۹	سیدنا
جہز	۲۰	۳۹	۳۷	۲۰	سیدنا
جہز	۲۱	۴۰	۳۸	۲۱	سیدنا
جہز	۲۲	۴۱	۳۹	۲۲	سیدنا
جہز	۲۳	۴۲	۴۰	۲۳	سیدنا
جہز	۲۴	۴۳	۴۱	۲۴	سیدنا
جہز	۲۵	۴۴	۴۲	۲۵	سیدنا
جہز	۲۶	۴۵	۴۳	۲۶	سیدنا
جہز	۲۷	۴۶	۴۴	۲۷	سیدنا
جہز	۲۸	۴۷	۴۵	۲۸	سیدنا
جہز	۲۹	۴۸	۴۶	۲۹	سیدنا
جہز	۳۰	۴۹	۴۷	۳۰	سیدنا
جہز	۳۱	۵۰	۴۸	۳۱	سیدنا

# حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا تازہ کلام

قطعہ

اے محمد! اے حبیبِ کریم! گوہیں قالب دو لکڑے جان ایک لے مرے پیارے سہارا دو مجھے جنتِ فردوس سے آیا ہوں میں میری الفت بڑھ کے ہر الفت سے ہے

میں نہرا عاشق ترا دلدادہ ہوں کیوں نہ ہو ایسا کہ خادم زادہ ہوں بیکس دے بس ہوں خاک افتادہ ہوں تشنہ لب آئیں کہ جامِ نیا دہ پھیل تیری رہ میں مرنے پر آمادہ ہوں

۱۵ راجہ افضل ۱۶ جولائی ۱۳۵۷ھ

## رخستانہ پر احباب کو چائے وغیرہ پیش کرنا جائز ہے

بسم اللہ الرحمن الرحیم  
سیدنا حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہم اللہ بنصرہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ :- آج مورخہ ۱۶ مارچ ۱۳۵۷ھ بعد نماز عصر مجلس افتاء کا اجلاس ہوا۔ رخستانہ کے موقع پر لڑکی والوں کی طرف سے مدعوین کی سرسری تواضع کے معاملہ پر غور کیا گیا۔ احادیثِ نبویہ کے مستند عمل اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے وقت کے واقعات کے پیش نظر قرار پایا کہ تقریباً رخستانہ ایک خوشی کی تقریب ہے۔ انحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے اس نوعیت سے انجام دینے کا ارشاد فرمایا کہ لوگ اسراف کے زیر بار ہوتے تھے اسلئے اس پر پابندی لگا دی گئی تھی۔ حالات کا جائزہ لیکر فتویٰ یہی ہے کہ :-

رخستانہ کے موقع پر مدعوین کو معمولی طور پر اسراف و فضول خرچی سے بچنا پڑتا ہے۔ چائے وغیرہ پیش کرنا جائز ہے دعوتِ طعام یا پسندیدہ ہے جماعتی طور پر یہ پابندی لگائی جائے کہ کوئی شخص اس موقع پر اپنی استطاعت کو نظر انداز کر کے کسی طرح سے اسراف نہ کرے۔ (۱) بلکہ سیف الرحمن مفتی سلسلہ احمدیہ (۲) ابو العطا جانبداری رکن مجلس افتاء (۳) جلال الدین شمس رکن مجلس افتاء (۴) قاضی محمد زبیر رکن مجلس افتاء۔

۱۵ راجہ افضل ۱۶ جولائی ۱۳۵۷ھ





# مصلح عمود کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی

## عظیم الشان پیشگوئی

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے متعلق  
اللہ تعالیٰ کا یہ پرچمال کلام حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام پر نازل ہوا :-  
"اس کے ساتھ فضل ہے جو اس کے آنیکے ساتھ آئے گا۔ وہ صاحب  
شکوہ اور عظمت اور دولت ہوگا۔ وہ دنیا میں آئے گا اور اپنے نفس اور روح  
الحق کی برکت سے بہتوں کو بیماریوں سے صاف کرے گا۔ وہ کلمہ اللہ ہے کیونکہ  
خدا کی رحمت و بخشوری نے اسے کلمہ تجید سے بھیجا ہے۔ وہ سخت ذہین و  
فہیم ہوگا۔ اور دل کا حلیم اور علوم ظاہری و باطنی سے پر کیا جائیگا۔  
اور وہ تین کو چار کر نیوالا ہوگا۔ دوشنبہ ہے مبارک دوشنبہ فرزند دلہند  
گرامی ارجمند مظہر اکا دل و الاخذ۔ مظہر الحق و العلماء  
کأن الله نزل من السماء۔ جس کا زول بہت مبارک اور جلال  
الہی کے ظہور کا موجب ہوگا۔ نور آتا ہے نور۔ جس کو خدا نے اپنی ضماندی  
کے عطر سے مسح کیا۔ ہم اس میں اپنی روح ڈالیں گے اور خدا کا ساتھ  
اس کے سر پر ہوگا۔ وہ جلد جلد بڑھے گا۔ اور اسیروں کی تلکاری کا  
موجب ہوگا۔ اور زمین کے کناروں تک شہرت پائیگا۔ اور قومیں اس  
سے برکت پائیں گی۔ تب اپنے نفسی نقطہ آسمان کی طرف اٹھایا جائیگا۔  
وكان امرًا مقصيًا" راشہار ۲۰ فروری ۱۸۸۶ء

## حروف ابجد

ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
ک	ل	م	ن	س	ع	ف	ص		
۲۰	۳۰	۴۰	۵۰	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰		
ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰

۱۹۵۹ء فروری	۱۹۶۰ء فروری	۱۹۶۱ء فروری	۱۹۶۲ء فروری	۱۹۶۳ء فروری
اتوار	۱	۲۲	۱۹	۱
پیر	۲	۲۳	۲۰	۲
منگل	۳	۲۴	۲۱	۳
بدھ	۴	۲۵	۲۲	۴
جمعرات	۵	۲۶	۲۳	۵
جمعہ	۶	۲۷	۲۴	۶
ہفتہ	۷	۲۸	۲۵	۷
اتوار	۸	۲۹	۲۶	۸
پیر	۹	۳۰	۲۷	۹
منگل	۱۰	۳۱	۲۸	۱۰
بدھ	۱۱	۱	۲۹	۱۱
جمعرات	۱۲	۲	۳۰	۱۲
جمعہ	۱۳	۳	۳۱	۱۳
ہفتہ	۱۴	۴	۱	۱۴
اتوار	۱۵	۵	۲	۱۵
پیر	۱۶	۶	۳	۱۶
منگل	۱۷	۷	۴	۱۷
بدھ	۱۸	۸	۵	۱۸
جمعرات	۱۹	۹	۶	۱۹
جمعہ	۲۰	۱۰	۷	۲۰
ہفتہ	۲۱	۱۱	۸	۲۱
اتوار	۲۲	۱۲	۹	۲۲
پیر	۲۳	۱۳	۱۰	۲۳
منگل	۲۴	۱۴	۱۱	۲۴
بدھ	۲۵	۱۵	۱۲	۲۵
جمعرات	۲۶	۱۶	۱۳	۲۶
جمعہ	۲۷	۱۷	۱۴	۲۷
ہفتہ	۲۸	۱۸	۱۵	۲۸

# علامہ احمد قادیانی

لطیفہ: چند روز کا ذکر ہے کہ اس عاجز نے اس طرف توجہ کی کہ کیا اس حدیث کا جو آیات بعد المائتین ہے ایک یہ بھی متشاء ہے کہ تیرہویں صدی کے ادوار میں مسیح موعود کا ظہور ہوگا اور کیا اس حدیث کے مفہوم میں بھی یہ عاجز داخل ہے تو مجھے کشفی طور پر اس مندرجہ ذیل نام کے اعداد حروف کی طرف توجہ دلائی گئی کہ دیکھ یہی مسیح ہے کہ جو تیرہویں صدی کے پورے ہونے پر ظاہر ہونے والا تھا پہلے سے ہی تاریخ ہم نے نام میں مقرر کر رکھی تھی اور وہ یہ نام ہے علامہ احمد قادیانی۔ اس نام کے عدد پورے تیرہ سو ہیں اور اس قصبہ قادیان میں بحر اس عاجز کے اور کسی شخص کا علامہ احمد نام نہیں بلکہ میرے دل میں ڈال گیا ہے کہ اس وقت بحر اس عاجز کے تمام دنیا میں علامہ احمد قادیانی کسی کا بھی نام نہیں اور اس عاجز کے ساتھ اکثر یہ عادت اللہ جاری ہے کہ وہ سچا نہ بعض اسماء اعداد حروف بھی میں مسیح پر ظاہر کر دیتا ہے۔ ایک دفعہ میں نے آدم کے سن پیدائش کی طرف توجہ کی تو مجھے اشارہ کیا گیا کہ ان اعداد پر نظر ڈال جو سورتہ الہ کے حروف میں ہیں کہ انہیں میں سے وہ تاریخ نکلتی ہے۔ (از ازالہ ادہام ص ۷)

## بروزِ حشر

(از حضرت مکرمہ محترمہ سیدہ نواب مبارک بیگم سلمہ اللہ تعالیٰ)

نہ روک راہ میں مولیٰ شتاب جاتے دے  
کھلا تو ہے نیری جنت کا باب جانے دے  
مجھے تو دامن رحمت میں ڈھاپ لے یونہی  
حساب مجھ سے نہ لے بے حساب جانے دے  
سوال مجھ سے نہ کر لے مرے سمیع و بصیر  
جواب مانگ نہ لے لا جواب جانے دے  
مرے گناہ تری بخشش سے بڑھ نہیں سکتے  
ترے شمار حساب و کتاب جانے دے  
تجھے قسم اترے ستار نام کی پیایے  
برائے حشر سوال و جواب جانے دے  
بلا قریب کہ یہ خاک پاک ہو جائے  
نہ کر یہاں میری مٹی خراب جانے دے  
رفیق جاں مرے یار و فاشعار مرے  
یہ آج پردہ در کی کیسی پردہ دار مرے

۱۹۵۹ء	تاریخ	۱۳۳۸ھ	۱۳۳۹ھ	۱۳۴۰ھ	۱۳۴۱ھ
۱	اتوار	۲۰	۱۸	۱	۱
۲	پیر	۲۱	۱۹	۲	۲
۳	منگل	۲۲	۲۰	۳	۳
۴	بدھ	۲۳	۲۱	۴	۴
۵	جمعرات	۲۴	۲۲	۵	۵
۶	جمعہ	۲۵	۲۳	۶	۶
۷	ہفتہ	۲۶	۲۴	۷	۷
۸	اتوار	۲۷	۲۵	۸	۸
۹	پیر	۲۸	۲۶	۹	۹
۱۰	منگل	۲۹	۲۷	۱۰	۱۰
۱۱	بدھ	۳۰	۲۸	۱۱	۱۱
۱۲	جمعرات	۱	۲۹	۱۲	۱۲
۱۳	جمعہ	۲	۳۰	۱۳	۱۳
۱۴	ہفتہ	۳	۱	۱۴	۱۴
۱۵	اتوار	۴	۲	۱۵	۱۵
۱۶	پیر	۵	۳	۱۶	۱۶
۱۷	منگل	۶	۴	۱۷	۱۷
۱۸	بدھ	۷	۵	۱۸	۱۸
۱۹	جمعرات	۸	۶	۱۹	۱۹
۲۰	جمعہ	۹	۷	۲۰	۲۰
۲۱	ہفتہ	۱۰	۸	۲۱	۲۱
۲۲	اتوار	۱۱	۹	۲۲	۲۲
۲۳	پیر	۱۲	۱۰	۲۳	۲۳
۲۴	منگل	۱۳	۱۱	۲۴	۲۴
۲۵	بدھ	۱۴	۱۲	۲۵	۲۵
۲۶	جمعرات	۱۵	۱۳	۲۶	۲۶
۲۷	جمعہ	۱۶	۱۴	۲۷	۲۷
۲۸	ہفتہ	۱۷	۱۵	۲۸	۲۸
۲۹	اتوار	۱۸	۱۶	۲۹	۲۹
۳۰	پیر	۱۹	۱۷	۳۰	۳۰
۳۱	منگل	۲۰	۱۸	۳۱	۳۱



# مانع والوں کے اوصاف

(فرمانِ مقدسہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام)

واضح ہو کہ یہ بات نہایت صاف اور روشن ہے کہ جنہوں نے اس عاجز کا

مسیح موعود ہونا مان لیا ہے وہ لوگ ہر ایک خطرہ کی حالت سے محفوظ اور محفوظ ہیں اور کسی طرح کے ثواب اور اجر اور قوت ایمانی کے مستحق ٹھہر گئے۔

اول یہ کہ انہوں نے اپنے بھائی پر حسن ظن کیا ہے اور اس کو مفتری یا کذاب نہیں

ٹھہرایا اور اسکی نسبت کسی طرح کے شکوک فاسد کو دل میں جگہ نہیں دی۔ اس

وجہ سے اس ثواب کا انہیں استحقاق حاصل ہوا کہ جو بھائی پر نیک ظن رکھنے کی

حالت میں ملتا ہے۔ دوسرے یہ کہ وہ حق کے قبول کرنے کے وقت کسی ملامت

کنندہ کی ملامت سے نہیں ڈرے اور نہ نفسانی جذبات ان پر غالب ہو سکے

اس وجہ سے وہ ثواب کے مستحق ٹھہر گئے کہ انہوں نے دعوتِ حق کو یا کر اور ایک

ربانی متاد کی آواز سن کر پیغام کو قبول کر لیا۔ اور کسی طرح کی روک ٹوک نہیں کی۔

تیسرے یہ کہ پیشگوئی کے مصداق پر ایمان لائے کی وجہ سے وہ ان تمام وساوس سے

مخلصی پا گئے کہ جو انتظار کرتے کرتے ایک دن پیدا ہو جاتے ہیں اور آخر یاس کی

حالت میں ایمان دور ہو جائیگا موجب ٹھہرنے میں۔ اور ان لوگوں نے نہ صرف

خطرات مذکورہ بالا سے مخلصی پائی بلکہ خدا کے تعالیٰ کا ایک نشان اور اس

کے نبی کی پیشگوئی اپنی زندگی میں پوری ہوتی دیکھ کر ایمانی قوت میں بہت

ترقی کر گئے اور ان کے سامعی ایمان پر ایک معرفت کا رنگ آگیا۔ اب وہ

ان تمام حیرتوں سے چھوٹ گئے جو ان پیش گوئیوں کے بارہ میں دلوں میں

پیدا ہوا کرتی ہیں۔ جو پوری ہونے میں نہیں آتیں۔ چوتھے یہ کہ وہ خدا کے

تعالیٰ کے بھیجے ہوئے بندہ پر ایمان لاکر اس سخط اور غضب الہی سے بچ گئے۔ جو

ان مافرانوں پر ہوتا ہے کہ جن کے حصہ میں سب سے تکذیب انکار کے اور کچھ نہیں۔

پانچویں یہ کہ وہ ان فیوض اور برکات کے مستحق ٹھہر گئے جو ان مخلص لوگوں

پر نازل ہوتے ہیں جو حسن ظن سے اس شخص کو قبول کر لیتے ہیں جو خدا تعالیٰ کی برکت

پر نازل ہوتا ہے۔ (ازاد اللہ اداہم ص ۵۵)

پیر	ہفتہ	جمعہ	جمعرات	پندرہ
۱	۲	۳	۴	۵
۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳
۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
۲۹	۳۰	۳۱	۱	۲
۳	۴	۵	۶	۷
۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷
۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲
۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷
۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۱
۲	۳	۴	۵	۶
۷	۸	۹	۱۰	۱۱
۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱
۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶
۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱
۱	۲	۳	۴	۵
۶	۷	۸	۹	۱۰
۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵
۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰
۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵
۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰
۳۱	۱	۲	۳	۴

# عشق محمد صلی اللہ علیہ وسلم میں منظوم کلام

رعالی حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ  
 محمدؐ پر ہماری جاں فدا ہے کہ وہ کوئے صنم کا رہنما ہے  
 محمدؐ جو ہمارا پیشوا ہے محمدؐ جو کہ محبوب خدا ہے  
 مرا دل اس نے روشن کر دیا ہے اندھیرے گھر کا میرے وہ دیا ہے  
 اسی سے میرا دل پاتا ہے تسکین وہی آرام میری روح کا ہے  
 خدا کو اس سے مل کر ہم نے پایا وہی اک راہ دیں کا رہنما ہے  
 کسی کو بھی نہیں مذہب کی پروا ہر اک دنیا کا ہی شیدا ہوا ہے  
 غم اسلام میں میں جاں بلب ہوں کلیچہ عیسرا منہ کو آ رہا ہے  
 سناوے دشمنان دین احمد نتیجہ بد زبانی کا بُرا ہے  
 کہاں کو اک نظر دیکھو خدا را جو ہوتا ہے اسی کو کاٹتا ہے  
 نہیں لگتے کبھی کبیکر کو انجور نہ خنقل میں کبھی خروا لگا ہے  
 لگیں گوسینکروں تلوار کے خم زباں کا ایک زخم ان بُرا ہے  
 خزاں آتی نہیں زخم زباں پر یہ رہتا آخری دم تک ہر ہے  
 مرا ہرزہ ہو قربان احمد مرے دل کا ہی اک دغا ہے  
 مجھے اس بات پر ہے فخر و جوش مرا معشوق محبوب خدا ہے

فہرست تعطیلات ۱۹۵۹ء

جمنہ	۱	۲۲	۱۹	۱
منفۃ	۲	۲۳	۲۰	۲
اتوار	۳	۲۴	۲۱	۳
پیر	۴	۲۵	۲۲	۴
منگل	۵	۲۶	۲۳	۵
بدھ	۶	۲۷	۲۴	۶
جمعرات	۷	۲۸	۲۵	۷
جمعہ	۸	۲۹	۲۶	۸
منفۃ	۹	۳۰	۲۷	۹
اتوار	۱۰	۳۱	۲۸	۱۰
پیر	۱۱	۱	۲۹	۱۱
منگل	۱۲	۲	۳۰	۱۲
بدھ	۱۳	۳	۳۱	۱۳
جمعرات	۱۴	۴	۱	۱۴
جمعہ	۱۵	۵	۲	۱۵
منفۃ	۱۶	۶	۳	۱۶
اتوار	۱۷	۷	۴	۱۷
پیر	۱۸	۸	۵	۱۸
منگل	۱۹	۹	۶	۱۹
بدھ	۲۰	۱۰	۷	۲۰
جمعرات	۲۱	۱۱	۸	۲۱
جمعہ	۲۲	۱۲	۹	۲۲
منفۃ	۲۳	۱۳	۱۰	۲۳
اتوار	۲۴	۱۴	۱۱	۲۴
پیر	۲۵	۱۵	۱۲	۲۵
منگل	۲۶	۱۶	۱۳	۲۶
بدھ	۲۷	۱۷	۱۴	۲۷
جمعرات	۲۸	۱۸	۱۵	۲۸
جمعہ	۲۹	۱۹	۱۶	۲۹
منفۃ	۳۰	۲۰	۱۷	۳۰
اتوار	۳۱	۲۱	۱۸	۳۱

نام تہوار	تاریخ	نام تہوار	تاریخ	نام تہوار	تاریخ
سال نو عیسوی	۱۱ جنوری	یوم اقبال	۲۱ اپریل	دعوات قائد اعظم	۱۱ ستمبر
معراج شریف	۶ فروری	ین بیت اللہ شریف	۱۶ جون	عید میلاد النبی	۱۵ ستمبر
بیت چچی	۱۲ فروری	عید الاضحیٰ	۱۶ جون	گیا صوبہ شریف	۱۲ ستمبر
شب برات	۲۲ روزہ	ینک الیڈے	۳۰ جون	شہادت لیاقت علی خان	۱۶ ستمبر
یوم جمہوریہ	۲۳ مارچ	سال نو ہجری	۸ جولائی	دیوالی	۳۱ اکتوبر
بولی	۲۴ مارچ	محمد انعام	۱۱ جولائی	سالگرہ قائد اعظم	۲۵ دسمبر
جنتہ الوداع	۳۰ اپریل	یوم پاکستان	۱۴ اگست	کرسمس ڈے	۲۵ دسمبر
عید الفطر	۱۰ اپریل	ختم شمس علی	۲۴ اگست		
بیامہ	۱۳ اپریل	خری چار شنبہ	۲ ستمبر		



# نہایت خوش کن انجام

و فرمودہ: اے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایہ اللہ نضر العزیز (یہ اللہ تعالیٰ کا احسان ہے کہ اس نے مجھے یہ خوشخبری دی ہے کہ اللہ تعالیٰ میرے کاموں کو پورا کرے گا۔ اور میرا انجام نہایت خوش کن ہوگا چنانچہ ۱۹۴۲ء میں اللہ تعالیٰ نے مجھے الہام فرمایا: "مَوْتُ حَسَنٍ مَوْتُ حَسَنٍ مَوْتُ حَسَنٍ فِي دَقِيقَةِ حَسَنٍ" کہ حسن کی موت بہترین موت ہوگی۔ اور ایسے وقت میں ہوگی جو بہتر ہوگا اس الہام میں مجھے حسن رضی اللہ عنہ کا بروز کہا گیا ہے اور بتایا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ میری ذات کے ساتھ تعلق رکھتے والی پیشگوئیوں کو پورا کرے گا۔ اور میرا انجام بہترین انجام ہوگا۔ اور جماعت میں کسی قسم کی خرابی پیدا نہ ہوگی۔ قَالَ حَمْدُ اللَّهِ عَلَى ذَلِكَ۔  
(تفسیر کبیر آخر الفلق صفحہ ۱۸۹)

## عہد انصار اللہ

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ۔  
میں اقرار کرتا ہوں۔ کہ اسلام اور احمدیت کی مضبوطی اور اشاعت اور نظام خلافت کی حفاظت کے لئے انشاء اللہ آخر دم تک جدوجہد کرتا رہوں گا اور اس کے لئے بڑی سے بڑی قربانی پیش کرنے کے لئے ہمیشہ تیار رہوں گا۔ نیز میں اپنی اولاد کو بھی ہمیشہ خلافت سے وابستہ رہنے کی تلقین کرتا رہوں گا۔

۱۹۵۹	۱۹۵۸	۱۹۵۷	۱۹۵۶	۱۹۵۵	۱۹۵۴	۱۹۵۳	۱۹۵۲	۱۹۵۱	۱۹۵۰	۱۹۴۹	۱۹۴۸	۱۹۴۷	۱۹۴۶	۱۹۴۵	۱۹۴۴	۱۹۴۳	۱۹۴۲	۱۹۴۱	۱۹۴۰	۱۹۳۹	۱۹۳۸	۱۹۳۷	۱۹۳۶	۱۹۳۵	۱۹۳۴	۱۹۳۳	۱۹۳۲	۱۹۳۱	۱۹۳۰	۱۹۲۹	۱۹۲۸	۱۹۲۷	۱۹۲۶	۱۹۲۵	۱۹۲۴	۱۹۲۳	۱۹۲۲	۱۹۲۱	۱۹۲۰	۱۹۱۹	۱۹۱۸	۱۹۱۷	۱۹۱۶	۱۹۱۵	۱۹۱۴	۱۹۱۳	۱۹۱۲	۱۹۱۱	۱۹۱۰	۱۹۰۹	۱۹۰۸	۱۹۰۷	۱۹۰۶	۱۹۰۵	۱۹۰۴	۱۹۰۳	۱۹۰۲	۱۹۰۱	۱۹۰۰	۱۸۹۹	۱۸۹۸	۱۸۹۷	۱۸۹۶	۱۸۹۵	۱۸۹۴	۱۸۹۳	۱۸۹۲	۱۸۹۱	۱۸۹۰	۱۸۸۹	۱۸۸۸	۱۸۸۷	۱۸۸۶	۱۸۸۵	۱۸۸۴	۱۸۸۳	۱۸۸۲	۱۸۸۱	۱۸۸۰	۱۸۷۹	۱۸۷۸	۱۸۷۷	۱۸۷۶	۱۸۷۵	۱۸۷۴	۱۸۷۳	۱۸۷۲	۱۸۷۱	۱۸۷۰	۱۸۶۹	۱۸۶۸	۱۸۶۷	۱۸۶۶	۱۸۶۵	۱۸۶۴	۱۸۶۳	۱۸۶۲	۱۸۶۱	۱۸۶۰	۱۸۵۹	۱۸۵۸	۱۸۵۷	۱۸۵۶	۱۸۵۵	۱۸۵۴	۱۸۵۳	۱۸۵۲	۱۸۵۱	۱۸۵۰	۱۸۴۹	۱۸۴۸	۱۸۴۷	۱۸۴۶	۱۸۴۵	۱۸۴۴	۱۸۴۳	۱۸۴۲	۱۸۴۱	۱۸۴۰	۱۸۳۹	۱۸۳۸	۱۸۳۷	۱۸۳۶	۱۸۳۵	۱۸۳۴	۱۸۳۳	۱۸۳۲	۱۸۳۱	۱۸۳۰	۱۸۲۹	۱۸۲۸	۱۸۲۷	۱۸۲۶	۱۸۲۵	۱۸۲۴	۱۸۲۳	۱۸۲۲	۱۸۲۱	۱۸۲۰	۱۸۱۹	۱۸۱۸	۱۸۱۷	۱۸۱۶	۱۸۱۵	۱۸۱۴	۱۸۱۳	۱۸۱۲	۱۸۱۱	۱۸۱۰	۱۸۰۹	۱۸۰۸	۱۸۰۷	۱۸۰۶	۱۸۰۵	۱۸۰۴	۱۸۰۳	۱۸۰۲	۱۸۰۱	۱۸۰۰	۱۷۹۹	۱۷۹۸	۱۷۹۷	۱۷۹۶	۱۷۹۵	۱۷۹۴	۱۷۹۳	۱۷۹۲	۱۷۹۱	۱۷۹۰	۱۷۸۹	۱۷۸۸	۱۷۸۷	۱۷۸۶	۱۷۸۵	۱۷۸۴	۱۷۸۳	۱۷۸۲	۱۷۸۱	۱۷۸۰	۱۷۷۹	۱۷۷۸	۱۷۷۷	۱۷۷۶	۱۷۷۵	۱۷۷۴	۱۷۷۳	۱۷۷۲	۱۷۷۱	۱۷۷۰	۱۷۶۹	۱۷۶۸	۱۷۶۷	۱۷۶۶	۱۷۶۵	۱۷۶۴	۱۷۶۳	۱۷۶۲	۱۷۶۱	۱۷۶۰	۱۷۵۹	۱۷۵۸	۱۷۵۷	۱۷۵۶	۱۷۵۵	۱۷۵۴	۱۷۵۳	۱۷۵۲	۱۷۵۱	۱۷۵۰	۱۷۴۹	۱۷۴۸	۱۷۴۷	۱۷۴۶	۱۷۴۵	۱۷۴۴	۱۷۴۳	۱۷۴۲	۱۷۴۱	۱۷۴۰	۱۷۳۹	۱۷۳۸	۱۷۳۷	۱۷۳۶	۱۷۳۵	۱۷۳۴	۱۷۳۳	۱۷۳۲	۱۷۳۱	۱۷۳۰	۱۷۲۹	۱۷۲۸	۱۷۲۷	۱۷۲۶	۱۷۲۵	۱۷۲۴	۱۷۲۳	۱۷۲۲	۱۷۲۱	۱۷۲۰	۱۷۱۹	۱۷۱۸	۱۷۱۷	۱۷۱۶	۱۷۱۵	۱۷۱۴	۱۷۱۳	۱۷۱۲	۱۷۱۱	۱۷۱۰	۱۷۰۹	۱۷۰۸	۱۷۰۷	۱۷۰۶	۱۷۰۵	۱۷۰۴	۱۷۰۳	۱۷۰۲	۱۷۰۱	۱۷۰۰	۱۶۹۹	۱۶۹۸	۱۶۹۷	۱۶۹۶	۱۶۹۵	۱۶۹۴	۱۶۹۳	۱۶۹۲	۱۶۹۱	۱۶۹۰	۱۶۸۹	۱۶۸۸	۱۶۸۷	۱۶۸۶	۱۶۸۵	۱۶۸۴	۱۶۸۳	۱۶۸۲	۱۶۸۱	۱۶۸۰	۱۶۷۹	۱۶۷۸	۱۶۷۷	۱۶۷۶	۱۶۷۵	۱۶۷۴	۱۶۷۳	۱۶۷۲	۱۶۷۱	۱۶۷۰	۱۶۶۹	۱۶۶۸	۱۶۶۷	۱۶۶۶	۱۶۶۵	۱۶۶۴	۱۶۶۳	۱۶۶۲	۱۶۶۱	۱۶۶۰	۱۶۵۹	۱۶۵۸	۱۶۵۷	۱۶۵۶	۱۶۵۵	۱۶۵۴	۱۶۵۳	۱۶۵۲	۱۶۵۱	۱۶۵۰	۱۶۴۹	۱۶۴۸	۱۶۴۷	۱۶۴۶	۱۶۴۵	۱۶۴۴	۱۶۴۳	۱۶۴۲	۱۶۴۱	۱۶۴۰	۱۶۳۹	۱۶۳۸	۱۶۳۷	۱۶۳۶	۱۶۳۵	۱۶۳۴	۱۶۳۳	۱۶۳۲	۱۶۳۱	۱۶۳۰	۱۶۲۹	۱۶۲۸	۱۶۲۷	۱۶۲۶	۱۶۲۵	۱۶۲۴	۱۶۲۳	۱۶۲۲	۱۶۲۱	۱۶۲۰	۱۶۱۹	۱۶۱۸	۱۶۱۷	۱۶۱۶	۱۶۱۵	۱۶۱۴	۱۶۱۳	۱۶۱۲	۱۶۱۱	۱۶۱۰	۱۶۰۹	۱۶۰۸	۱۶۰۷	۱۶۰۶	۱۶۰۵	۱۶۰۴	۱۶۰۳	۱۶۰۲	۱۶۰۱	۱۶۰۰	۱۵۹۹	۱۵۹۸	۱۵۹۷	۱۵۹۶	۱۵۹۵	۱۵۹۴	۱۵۹۳	۱۵۹۲	۱۵۹۱	۱۵۹۰	۱۵۸۹	۱۵۸۸	۱۵۸۷	۱۵۸۶	۱۵۸۵	۱۵۸۴	۱۵۸۳	۱۵۸۲	۱۵۸۱	۱۵۸۰	۱۵۷۹	۱۵۷۸	۱۵۷۷	۱۵۷۶	۱۵۷۵	۱۵۷۴	۱۵۷۳	۱۵۷۲	۱۵۷۱	۱۵۷۰	۱۵۶۹	۱۵۶۸	۱۵۶۷	۱۵۶۶	۱۵۶۵	۱۵۶۴	۱۵۶۳	۱۵۶۲	۱۵۶۱	۱۵۶۰	۱۵۵۹	۱۵۵۸	۱۵۵۷	۱۵۵۶	۱۵۵۵	۱۵۵۴	۱۵۵۳	۱۵۵۲	۱۵۵۱	۱۵۵۰	۱۵۴۹	۱۵۴۸	۱۵۴۷	۱۵۴۶	۱۵۴۵	۱۵۴۴	۱۵۴۳	۱۵۴۲	۱۵۴۱	۱۵۴۰	۱۵۳۹	۱۵۳۸	۱۵۳۷	۱۵۳۶	۱۵۳۵	۱۵۳۴	۱۵۳۳	۱۵۳۲	۱۵۳۱	۱۵۳۰	۱۵۲۹	۱۵۲۸	۱۵۲۷	۱۵۲۶	۱۵۲۵	۱۵۲۴	۱۵۲۳	۱۵۲۲	۱۵۲۱	۱۵۲۰	۱۵۱۹	۱۵۱۸	۱۵۱۷	۱۵۱۶	۱۵۱۵	۱۵۱۴	۱۵۱۳	۱۵۱۲	۱۵۱۱	۱۵۱۰	۱۵۰۹	۱۵۰۸	۱۵۰۷	۱۵۰۶	۱۵۰۵	۱۵۰۴	۱۵۰۳	۱۵۰۲	۱۵۰۱	۱۵۰۰	۱۴۹۹	۱۴۹۸	۱۴۹۷	۱۴۹۶	۱۴۹۵	۱۴۹۴	۱۴۹۳	۱۴۹۲	۱۴۹۱	۱۴۹۰	۱۴۸۹	۱۴۸۸	۱۴۸۷	۱۴۸۶	۱۴۸۵	۱۴۸۴	۱۴۸۳	۱۴۸۲	۱۴۸۱	۱۴۸۰	۱۴۷۹	۱۴۷۸	۱۴۷۷	۱۴۷۶	۱۴۷۵	۱۴۷۴	۱۴۷۳	۱۴۷۲	۱۴۷۱	۱۴۷۰	۱۴۶۹	۱۴۶۸	۱۴۶۷	۱۴۶۶	۱۴۶۵	۱۴۶۴	۱۴۶۳	۱۴۶۲	۱۴۶۱	۱۴۶۰	۱۴۵۹	۱۴۵۸	۱۴۵۷	۱۴۵۶	۱۴۵۵	۱۴۵۴	۱۴۵۳	۱۴۵۲	۱۴۵۱	۱۴۵۰	۱۴۴۹	۱۴۴۸	۱۴۴۷	۱۴۴۶	۱۴۴۵	۱۴۴۴	۱۴۴۳	۱۴۴۲	۱۴۴۱	۱۴۴۰	۱۴۳۹	۱۴۳۸	۱۴۳۷	۱۴۳۶	۱۴۳۵	۱۴۳۴	۱۴۳۳	۱۴۳۲	۱۴۳۱	۱۴۳۰	۱۴۲۹	۱۴۲۸	۱۴۲۷	۱۴۲۶	۱۴۲۵	۱۴۲۴	۱۴۲۳	۱۴۲۲	۱۴۲۱	۱۴۲۰	۱۴۱۹	۱۴۱۸	۱۴۱۷	۱۴۱۶	۱۴۱۵	۱۴۱۴	۱۴۱۳	۱۴۱۲	۱۴۱۱	۱۴۱۰	۱۴۰۹	۱۴۰۸	۱۴۰۷	۱۴۰۶	۱۴۰۵	۱۴۰۴	۱۴۰۳	۱۴۰۲	۱۴۰۱	۱۴۰۰	۱۳۹۹	۱۳۹۸	۱۳۹۷	۱۳۹۶	۱۳۹۵	۱۳۹۴	۱۳۹۳	۱۳۹۲	۱۳۹۱	۱۳۹۰	۱۳۸۹	۱۳۸۸	۱۳۸۷	۱۳۸۶	۱۳۸۵	۱۳۸۴	۱۳۸۳	۱۳۸۲	۱۳۸۱	۱۳۸۰	۱۳۷۹	۱۳۷۸	۱۳۷۷	۱۳۷۶	۱۳۷۵	۱۳۷۴	۱۳۷۳	۱۳۷۲	۱۳۷۱	۱۳۷۰	۱۳۶۹	۱۳۶۸	۱۳۶۷	۱۳۶۶	۱۳۶۵	۱۳۶۴	۱۳۶۳	۱۳۶۲	۱۳۶۱	۱۳۶۰	۱۳۵۹	۱۳۵۸	۱۳۵۷	۱۳۵۶	۱۳۵۵	۱۳۵۴	۱۳۵۳	۱۳۵۲	۱۳۵۱	۱۳۵۰	۱۳۴۹	۱۳۴۸	۱۳۴۷	۱۳۴۶	۱۳۴۵	۱۳۴۴	۱۳۴۳	۱۳۴۲	۱۳۴۱	۱۳۴۰	۱۳۳۹	۱۳۳۸	۱۳۳۷	۱۳۳۶	۱۳۳۵	۱۳۳۴	۱۳۳۳	۱۳۳۲	۱۳۳۱	۱۳۳۰	۱۳۲۹	۱۳۲۸	۱۳۲۷	۱۳۲۶	۱۳۲۵	۱۳۲۴	۱۳۲۳	۱۳۲۲	۱۳۲۱	۱۳۲۰	۱۳۱۹	۱۳۱۸	۱۳۱۷	۱۳۱۶	۱۳۱۵	۱۳۱۴	۱۳۱۳	۱۳۱۲	۱۳۱۱	۱۳۱۰	۱۳۰۹	۱۳۰۸	۱۳۰۷	۱۳۰۶	۱۳۰۵	۱۳۰۴	۱۳۰۳	۱۳۰۲	۱۳۰۱	۱۳۰۰	۱۲۹۹	۱۲۹۸	۱۲۹۷	۱۲۹۶	۱۲۹۵	۱۲۹۴	۱۲۹۳	۱۲۹۲	۱۲۹۱	۱۲۹۰	۱۲۸۹	۱۲۸۸	۱۲۸۷	۱۲۸۶	۱۲۸۵	۱۲۸۴	۱۲۸۳	۱۲۸۲	۱۲۸۱	۱۲۸۰	۱۲۷۹	۱۲۷۸	۱۲۷۷	۱۲۷۶	۱۲۷۵	۱۲۷۴	۱۲۷۳	۱۲۷۲	۱۲۷۱	۱۲۷۰	۱۲۶۹	۱۲۶۸	۱۲۶۷	۱۲۶۶	۱۲۶۵	۱۲۶۴	۱۲۶۳	۱۲۶۲	۱۲۶۱	۱۲۶۰	۱۲۵۹	۱۲۵۸	۱۲۵۷	۱۲۵۶	۱۲۵۵	۱۲۵۴	۱۲۵۳	۱۲۵۲	۱۲۵۱	۱۲۵۰	۱۲۴۹	۱۲۴۸	۱۲۴۷	۱۲۴۶	۱۲۴۵	۱۲۴۴	۱۲۴۳	۱۲۴۲	۱۲۴۱	۱۲۴۰	۱۲۳۹	۱۲۳۸	۱۲۳۷	۱۲۳۶	۱۲۳۵	۱۲۳۴	۱۲۳۳	۱۲۳۲	۱۲۳۱	۱۲۳۰	۱۲۲۹	۱۲۲۸	۱۲۲۷	۱۲۲۶	۱۲۲۵	۱۲۲۴	۱۲۲۳	۱۲۲۲	۱۲۲۱	۱۲۲۰	۱۲۱۹	۱۲۱۸	۱۲۱۷	۱۲۱۶	۱۲۱۵	۱۲۱۴	۱۲۱۳	۱۲۱۲	۱۲۱۱	۱۲۱۰	۱۲۰۹	۱۲۰۸	۱۲۰۷	۱۲۰۶	۱۲۰۵	۱۲۰۴	۱۲۰۳	۱۲۰۲	۱۲۰۱	۱۲۰۰	۱۱۹۹	۱۱۹۸	۱۱۹۷	۱۱۹۶	۱۱۹۵	۱۱۹۴	۱۱۹۳	۱۱۹۲	۱۱۹۱	۱۱۹۰	۱۱۸۹	۱۱۸۸	۱۱۸۷	۱۱۸۶	۱۱۸۵	۱۱۸۴	۱۱۸۳	۱۱۸۲	۱۱۸۱	۱۱۸۰	۱۱۷۹	۱۱۷۸	۱۱۷۷	۱۱۷۶	۱۱۷۵	۱۱۷۴	۱۱۷۳	۱۱۷۲	۱۱۷۱	۱۱۷۰	۱۱۶۹	۱۱۶۸	۱۱۶۷	۱۱۶۶	۱۱۶۵	۱۱۶۴	۱۱۶۳	۱۱۶۲	۱۱۶۱	۱۱۶۰	۱۱۵۹	۱۱۵۸	۱۱۵۷	۱۱۵۶	۱۱۵۵	۱۱۵۴	۱۱۵۳	۱۱۵۲	۱۱۵۱	۱۱۵۰	۱۱۴۹	۱۱۴۸	۱۱۴۷	۱۱۴۶	۱۱۴۵	۱۱۴۴	۱۱۴۳	۱۱۴۲	۱۱۴۱	۱۱۴۰	۱۱۳۹	۱۱۳۸	۱۱۳۷	۱۱۳۶	۱۱۳۵	۱۱۳۴	۱۱۳۳	۱۱۳۲	۱۱۳۱	۱۱۳۰	۱۱۲۹	۱۱۲۸	۱۱۲۷	۱۱۲۶	۱۱۲۵	۱۱۲۴	۱۱۲۳	۱۱۲۲	۱۱۲۱	۱۱۲۰	۱۱۱۹	۱۱۱۸	۱۱۱۷	۱۱۱۶	۱۱۱۵	۱۱۱۴	۱۱۱۳	۱۱۱۲	۱۱۱۱	۱۱۱۰	۱۱۰۹	۱۱۰۸	۱۱۰۷	۱۱۰۶	۱۱۰۵	۱۱۰۴	۱۱۰۳	۱۱۰۲	۱۱۰۱	۱۱۰۰	۱۰۹۹	۱۰۹۸	۱۰۹۷	۱۰۹۶	۱۰۹۵	۱۰۹۴	۱۰۹۳	۱۰۹۲	۱۰۹۱	۱۰۹۰	۱۰۸۹	۱۰۸۸	۱۰۸۷	۱۰۸۶	۱۰۸۵	۱۰۸۴	۱۰۸۳	۱۰۸۲	۱۰۸۱	۱۰۸۰	
------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	--



# مسائل روزہ

۱- ہر سال ایک مہینہ کے ماہ رمضان میں روزوں کا رکھنا مسلمانوں پر فرض ہے نماز کے بعد یہ دوسری عبادت ہے جو متقی بننے کا ذریعہ ہے۔ (۲) روزہ دار نہ کسی سے جھگڑا کرے نہ بخش یکے اگر کوئی اس سے لڑائی کرے تو کبہ کے کمر پر روزہ ہے۔

۳- بیمار اور مسافر کیلئے روزہ نہ رکھنے کا حکم ہے بلکہ وہ ان روزوں کو دوسروں میں پورا کرے۔ (۴) دن غروب ہونے اور مشرق سے شب نمودار ہونے پر روزہ کھولے اور سحر کی وقت جب سیاہی غروب ہونے لگے اور سفیدی دکھائی دینے لگے تو کھانا پینا بند کرے اور دل میں نیت ہو کہ ماہ رمضان کا فرض روزہ رکھتا ہوں۔ (۵) کھجور یا چھوٹے یا پانی سے روزہ کھولنا سنت ہے روزہ کھولنے کی یہ دعائیں اللہ تعالیٰ سے لے کر

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ عَلَى رِزْقِكَ أَفْطَنْتُ ذَهَبَ الظَّامُ وَأَتَيْتُكَ الْعَرُوقُ وَ نَيْتُكَ الْإِحْرَامُ اِنْ شَاءَ اللَّهُ۔ (۶) روزہ رکھنے میں کئی فوائد ہیں یعنی غریبوں کی حالت کا اندازہ نکالیف کا بردار کرنا۔ گناہوں سے بچنا شکر گزاری کی مشق نرمی بردباری کا حصول۔ دعاؤں کی رغبت تہجد کا دوام۔ قرآن کا پڑھنا وغیرہ وغیرہ۔

۷- رمضان میں نماز عشا کے بعد تراویح یا جماعت پڑھی جاتی ہیں دراصل یہ تہجد ہی کی نماز ہے جس کی ۸ رکعتیں ہیں۔ (۸) رمضان کے آخری عشرہ میں مسجد کے اندر اغتکات بیٹھا سنت ہے مشکلف مسجد کے ایک گوشہ میں پردہ ڈال کر اللہ تعالیٰ کی عبادت اور نیک باتوں میں مشغول رہے قضا حاجت کیلئے باہر جاسکتا ہے (۹) رمضان کے روز گذرنے پر دوسروں خیر الفطر ہوتی ہے حد فطر قبل از نماز ادا کرے یہ قدر چھوٹے بڑے پر واجب جس کی مقدار دو ڈیڑھ سیر گندم یا اسکی رقم میں نقدی ادا کرے۔

**حق الاموال**۔ قرآن پاک میں مذکور ہے ہمیشہ راستی اور خدا تعالیٰ کے فرستادوں کو جھٹلایا گیا اور ان سے ٹھٹھا مذاق کیا گیا۔ ایک سجدہ کردہ ایمان لانا ہی اور اکثر انکار کر دیتے ہیں اور اچھل کے ظاموں کو یہ غلط فہمی مشہور کر رکھی ہے کہ عیسایہ اسلام تک نہیں سزا اور اسی جہنم خانی کے ساتھ مارے انیس سال سے زندہ آسمان پر بیٹھے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان پر رحم کرے اور انکو کچھ نیچے ہم اسکی موت کی قرآن مجید سے نہیں چاہیں یا دکھلائے

۱۹۵۹	جولائی	۱۳۴۰	۱۳۴۱	۱۳۴۲	۱۳۴۳
پہلے	۱	۲۲	۱۴	۱	
جمعرات	۲	۲۵	۱۸	۲	
جمعہ	۳	۲۶	۱۹	۳	
ہفتہ	۴	۲۷	۲۰	۴	
اتوار	۵	۲۸	۲۱	۵	
پیر	۶	۲۹	۲۲	۶	
منگل	۷	۳۰	۲۳	۷	
پہلے	۸	۳۱	۲۴	۸	
جمعرات	۹	۱	۲۵	۹	
جمعہ	۱۰	۲	۲۶	۱۰	
ہفتہ	۱۱	۳	۲۷	۱۱	
اتوار	۱۲	۴	۲۸	۱۲	
پیر	۱۳	۵	۲۹	۱۳	
منگل	۱۴	۶	۳۰	۱۴	
پہلے	۱۵	۷	۳۱	۱۵	
جمعرات	۱۶	۸	۱	۱۶	
جمعہ	۱۷	۹	۲	۱۷	
ہفتہ	۱۸	۱۰	۳	۱۸	
اتوار	۱۹	۱۱	۴	۱۹	
پیر	۲۰	۱۲	۵	۲۰	
منگل	۲۱	۱۳	۶	۲۱	
پہلے	۲۲	۱۴	۷	۲۲	
جمعرات	۲۳	۱۵	۸	۲۳	
جمعہ	۲۴	۱۶	۹	۲۴	
ہفتہ	۲۵	۱۷	۱۰	۲۵	
اتوار	۲۶	۱۸	۱۱	۲۶	
پیر	۲۷	۱۹	۱۲	۲۷	
منگل	۲۸	۲۰	۱۳	۲۸	
پہلے	۲۹	۲۱	۱۴	۲۹	
جمعرات	۳۰	۲۲	۱۵	۳۰	
جمعہ	۳۱	۲۳	۱۶	۳۱	

# کرامتِ محمود

(بلین العصر حکیم قیس مینائی نجیب آبادی: نزل کراچی)

رازِ فطرتِ افراتِ محمود دستِ قدرتِ اسیارتِ محمود  
ہے سلمِ خلافتِ محمود مستند ہے امامتِ محمود

لیں گے ہم قادیاں خدا کی قسم  
کہہ رہی ہے شجاعتِ محمود

کیا کروں میں بیاں خدا کی قسم کہ ہے قاصر زباں خدا کی قسم  
لاؤ تو ہے کہاں؟ خدا کی قسم ایسا تفسیرِ داں! خدا کی قسم

چھان مارا جہاں خدا کی قسم  
نہ ملا کوئی صورتِ محمود

چشمِ پرغیضِ قلبِ کینہ توڑ کتنے نادان میں عداوتِ اندوز  
ان کی حالت بھی ہے سستی آموڑ ہوتے جاتے ہیں پست روزِ روز

ہوئے رائگاں خدا کی قسم  
رکھتے ہیں جو عداوتِ محمود

حیف صد حیف ویلِ لاکھوں ویل آنکھ اس پر بہا رہی ہے سبیل  
جس کے دل پر جمی ہوئی ہے میل اس کا ابطال ہے دلیلِ المیل

ہے عیاں درخیاں خدا کی قسم  
روزِ روشن، صداقتِ محمود

آلہِ نشر سے صدا آئی کہہ رہا ہے یہ قیس مینائی  
بارِ ما میں نے زندگی پائی تل گئی بارِ باقضاء آئی

میں بھی ہوں اک تشاں خدا کی قسم  
میں ہوں زندہ کرامتِ محمود

صفحہ	تاریخ	تاریخ	تاریخ	تاریخ	تاریخ
۱	۱۴	۲۵	۱	۱۴	۲۵
۲	۱۸	۲۶	۲	۱۸	۲۶
۳	۱۹	۲۷	۳	۱۹	۲۷
۴	۲۰	۲۸	۴	۲۰	۲۸
۵	۲۱	۲۹	۵	۲۱	۲۹
۶	۲۲	۳۰	۶	۲۲	۳۰
۷	۲۳	۳۱	۷	۲۳	۳۱
۸	۲۴	۱	۸	۲۴	۱
۹	۲۵	۲	۹	۲۵	۲
۱۰	۲۶	۳	۱۰	۲۶	۳
۱۱	۲۷	۴	۱۱	۲۷	۴
۱۲	۲۸	۵	۱۲	۲۸	۵
۱۳	۲۹	۶	۱۳	۲۹	۶
۱۴	۳۰	۷	۱۴	۳۰	۷
۱۵	۳۱	۸	۱۵	۳۱	۸
۱۶	۱	۹	۱۶	۱	۹
۱۷	۲	۱۰	۱۷	۲	۱۰
۱۸	۳	۱۱	۱۸	۳	۱۱
۱۹	۴	۱۲	۱۹	۴	۱۲
۲۰	۵	۱۳	۲۰	۵	۱۳
۲۱	۶	۱۴	۲۱	۶	۱۴
۲۲	۷	۱۵	۲۲	۷	۱۵
۲۳	۸	۱۶	۲۳	۸	۱۶
۲۴	۹	۱۷	۲۴	۹	۱۷
۲۵	۱۰	۱۸	۲۵	۱۰	۱۸
۲۶	۱۱	۱۹	۲۶	۱۱	۱۹
۲۷	۱۲	۲۰	۲۷	۱۲	۲۰
۲۸	۱۳	۲۱	۲۸	۱۳	۲۱
۲۹	۱۴	۲۲	۲۹	۱۴	۲۲
۳۰	۱۵	۲۳	۳۰	۱۵	۲۳
۳۱	۱۶	۲۴	۳۱	۱۶	۲۴

# فرمان عالیت سیدالاولین والاخرین صلی اللہ علیہ وسلم

۱۔ ہڈ اپنے رب کے قریب تر اس وقت ہوتا ہے جبکہ وہ سجدے میں ہوتا ہے پس تم سجدہ میں بہت دعا کیا کرو۔ (مسلم)

۲۔ جو شخص حج پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر دس برکات نازل فرماتا ہے اور اس کی ذل بدیاں نکال دیتا ہے اور اس کے دس درجہ بلند کئے جاتے ہیں (نسائی)

۳۔ چھوٹا بڑے کو چلنے والا ٹیٹھے والے کو اور چھوٹے بہت لوگوں کو اللہ علیہ السلام کے لئے کہنے میں ابتدا کیا کریں۔ (بخاری)

۴۔ اللہ تعالیٰ اس رات کیلئے ہر صدی کے سر پر ایسا شخص معیوض کرنا رہیگا جو اس امر کے بگڑے ہوئے دین کو سوار تار رہیگا۔ (ابوداؤد)

۵۔ حضرت جبرائیل نے مجھے خبر دی ہے کہ عیسیٰ ابن مریم ایک سو بیس سال زندہ رہے تھے طائی

۶۔ اگر کوئی ادعیٰ علیہا السلام اس وقت زندہ ہوتے تو انہیں بھی میری پیروی کے بغیر چارہ نہ تھا۔ (البیہاقیت الجواہر تفسیر ابن کثیر)

۷۔ جب انسان بوڑھا ہو جاتا ہے تو اس کی دو حصلیں جوان ہونے لگتی ہیں۔ اول مال کی طبع۔ اور دوسرے زیادہ عمر کا حریص ہونا۔

۸۔ اللہ تعالیٰ تمہاری شکلوں اور تمہارے مال و دولت کو نہیں دیکھتا بلکہ اسکی نظر تمہارے دلوں اور تمہارے اعمال پر ہے۔ (مسلم)

۹۔ مزدور کو اس کی مزدوری اسکا پسینہ شائب ہونے سے پہلے ادا کیا کرو۔ (ابن جریر)

۱۰۔ جو شخص لوگوں کا شکر ادا نہیں کرتا وہ اللہ تعالیٰ کا بھی شکر ادا نہیں کرتا اور نہ ہی اللہ تعالیٰ اس کی دعائیں قبول فرماتا ہے۔ (ابن کثیر)

۱۱۔ میں دعائیں ضرور قبول ہوتی ہیں انہیں کوئی شک نہیں۔ (۱) باپ کی دعا اولاد کے متعلق (۲) مسافر کی دعا دس مظلوم کی دعا۔

۱۲۔ اللہ تعالیٰ کی خوشنودی باپ کی خوشنودی میں ہے۔ اور اللہ تعالیٰ کی ناراضگی باپ کی ناراضگی میں ہے۔ (ترمذی)

۱۳۔ نیند اور کفر کے درمیان صرف نماز کا ترک کرنا ہے۔ یعنی نماز چھوڑنے سے انسان کافر ہو جاتا ہے۔ (مسلم)

۱۹۵۹	۱۹۶۰	۱۹۶۱	۱۹۶۲	۱۹۶۳	۱۹۶۴
منگل	۱	۲۶	۱۶	۱	۱
بدھ	۲	۲۷	۱۷	۲	۲
جمعہ	۳	۲۸	۱۸	۳	۳
جمعہ	۴	۲۹	۱۹	۴	۴
ہفتہ	۵	۳۰	۲۰	۵	۵
اتوار	۶	۳۱	۲۱	۶	۶
پیر	۷	۳۲	۲۲	۷	۷
منگل	۸	۳۳	۲۳	۸	۸
بدھ	۹	۳۴	۲۴	۹	۹
جمعہ	۱۰	۳۵	۲۵	۱۰	۱۰
جمعہ	۱۱	۳۶	۲۶	۱۱	۱۱
ہفتہ	۱۲	۳۷	۲۷	۱۲	۱۲
اتوار	۱۳	۳۸	۲۸	۱۳	۱۳
پیر	۱۴	۳۹	۲۹	۱۴	۱۴
منگل	۱۵	۴۰	۳۰	۱۵	۱۵
بدھ	۱۶	۴۱	۳۱	۱۶	۱۶
جمعہ	۱۷	۴۲	۳۲	۱۷	۱۷
جمعہ	۱۸	۴۳	۳۳	۱۸	۱۸
ہفتہ	۱۹	۴۴	۳۴	۱۹	۱۹
اتوار	۲۰	۴۵	۳۵	۲۰	۲۰
پیر	۲۱	۴۶	۳۶	۲۱	۲۱
منگل	۲۲	۴۷	۳۷	۲۲	۲۲
بدھ	۲۳	۴۸	۳۸	۲۳	۲۳
جمعہ	۲۴	۴۹	۳۹	۲۴	۲۴
جمعہ	۲۵	۵۰	۴۰	۲۵	۲۵
ہفتہ	۲۶	۵۱	۴۱	۲۶	۲۶
اتوار	۲۷	۵۲	۴۲	۲۷	۲۷
پیر	۲۸	۵۳	۴۳	۲۸	۲۸
منگل	۲۹	۵۴	۴۴	۲۹	۲۹
بدھ	۳۰	۵۵	۴۵	۳۰	۳۰



# وفات مسیح ناصری علیہ السلام

محمدؐ کے سب جانے بکارا قادیان آکر  
مبارک جسم احمدؑ کا دھڑا خاکِ بید میں  
مسلمانوں نہیں کیا عقل سے بالکل و غرت  
مے رب ایسا زندہ ہے اتنا مگر عیسے  
مقامِ زندگی میں ہیں خدا کے انبیاءِ سائے  
خدا جانے نہیں اس جسمِ خاکی کو کیوں لغت  
نہیں کا جو کہ حصہ نہیں وہ چھوڑتی کہ ہے  
کسی کا بر فلک جانا یہ رب جھوٹی کہانی ہے  
چڑھایا بر فلک عیسٰی یہ ایمان کی نشانی ہے  
یکہی بات تم نے ایک نامعقول مانی ہے  
بہت ہی قابلِ قدر آپ کی نکتہ دانی ہے  
نرالی زندگی عیسے کی کیسی ریکے مانی ہے  
نی جو شے ہے مٹی سے مٹی ہی میں مانی ہے  
دہی بر آسمان جاتی ہے جو شے آسمانی ہے

مسیح ناصری کی زندگی بھی تم سمجھ لو گے  
کہ جب سمجھو گے کیا کہتا مسیح قادیانی ہے

ختم نبوت

خاتم النبیین کے جو معنی عام طور پر علماء نے مشہور کر رکھے ہیں ان  
ہمیں اختلاف ہے ہمارا عقیدہ یہ ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم  
کے بعد کوئی نبی جو نیا دین نہ لایا نہ کتاب نئی شریعت لائے وہ نہیں آ سکتا اور  
نہ ایسا نبی آ سکتا ہے جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا متبع نہ ہو۔ ان حضور علیہ السلام  
کے کامل نبی اور قرآن مجید کے کامل کتاب ہونے کا تقاضا یہ ہے کہ ان کی پیروی سے نبوت  
ظلی کا مقام حاصل ہو نبوت ظلی سے مراد وہ نبوت ہے جو بغیر نئی شریعت اور نئے کلمہ کے آنحضرت  
کی کامل پیروی سے حاصل ہو یہی وہ نبوت ہے جس کا دعویٰ حضرت اقدس میرزا غلام احمد علیہ الصلوٰۃ  
والسلام نے کیا اور قرآن مجید سے ایسی نبوت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد جاری ہو سکتا  
وَمَنْ يُطِيعِ اللَّهَ وَالرَّسُولَ فَأُولَٰئِكَ مَعَ الَّذِينَ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ مِنَ النَّبِيِّينَ  
وَالضَّالِّينَ وَالشَّهَادَةُ وَالصَّلَاحِينَ وَحَسَنَ أَوْلَٰئِكَ رَفِيقًا یعنی جو اطاعت کرے  
اللہ تعالیٰ کی اور رسول صلعم کی تو ایسے لوگ ان لوگوں میں سے ہونگے جن پر انعام کیا اللہ تعالیٰ  
نے یعنی نبی صدیق شہید اور صالح۔ اور اچھے میں یہ لوگ رفقاء کے لحاظ سے ہمارے رفقاء  
علماء یہ کہتے ہیں کہ امت محمدیہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع سے صدیق شہید صالح  
کا تو درجہ مل سکتا ہے مگر نبوت کا نہیں مل سکتا۔ حالانکہ یہاں چاروں گرد ہونے کا ایک ساتھ ہی کرنا

۱۵۵۵	۱۵۵۶	۱۵۵۷	۱۵۵۸	۱۵۵۹	۱۵۶۰
۱	۱۵	۲۴	۱	۱۵	۲۴
۲	۱۶	۲۵	۲	۱۶	۲۵
۳	۱۷	۲۶	۳	۱۷	۲۶
۴	۱۸	۲۷	۴	۱۸	۲۷
۵	۱۹	۲۸	۵	۱۹	۲۸
۶	۲۰	۲۹	۶	۲۰	۲۹
۷	۲۱	۳۰	۷	۲۱	۳۰
۸	۲۲	۳۱	۸	۲۲	۳۱
۹	۲۳	۳۲	۹	۲۳	۳۲
۱۰	۲۴	۳۳	۱۰	۲۴	۳۳
۱۱	۲۵	۳۴	۱۱	۲۵	۳۴
۱۲	۲۶	۳۵	۱۲	۲۶	۳۵
۱۳	۲۷	۳۶	۱۳	۲۷	۳۶
۱۴	۲۸	۳۷	۱۴	۲۸	۳۷
۱۵	۲۹	۳۸	۱۵	۲۹	۳۸
۱۶	۳۰	۳۹	۱۶	۳۰	۳۹
۱۷	۳۱	۴۰	۱۷	۳۱	۴۰
۱۸	۳۲	۴۱	۱۸	۳۲	۴۱
۱۹	۳۳	۴۲	۱۹	۳۳	۴۲
۲۰	۳۴	۴۳	۲۰	۳۴	۴۳
۲۱	۳۵	۴۴	۲۱	۳۵	۴۴
۲۲	۳۶	۴۵	۲۲	۳۶	۴۵
۲۳	۳۷	۴۶	۲۳	۳۷	۴۶
۲۴	۳۸	۴۷	۲۴	۳۸	۴۷
۲۵	۳۹	۴۸	۲۵	۳۹	۴۸
۲۶	۴۰	۴۹	۲۶	۴۰	۴۹
۲۷	۴۱	۵۰	۲۷	۴۱	۵۰
۲۸	۴۲	۵۱	۲۸	۴۲	۵۱
۲۹	۴۳	۵۲	۲۹	۴۳	۵۲
۳۰	۴۴	۵۳	۳۰	۴۴	۵۳
۳۱	۴۵	۵۴	۳۱	۴۵	۵۴

# مسائل عیدین

۱۔ ہر دو عید دن غسل کرنا عمدہ لباس پہننا خوشبو لگانا سویرا اٹھنا عید کا ایک راستہ ہے چاند دوسرے سے آنا۔ ذکر الہی اور آتے جاتے اللہ اکبر اللہ اکبر لا الہ الا اللہ واللہ اکبر اللہ اکبر واللہ الحمد کہنا۔ چاند کی قناریہ کی فجر سے بیکر ۱۳ تاریخ عصر تک بالخصوص فرہنگی نماز کے بعد یہ تکبیر کہنی واجب ہے۔

۲۔ عید الفطر میں سویرے کچھ ناشتہ کرنا سنت ہے اور دوسری عید کے لئے جانے سے پہلے کچھ نہ کھائے بلکہ اگر قربانی کا گوشت کھائے قربانی ہر وقت کے لئے واجب ہے۔

۳۔ غور نہیں بھی عید میں جا سکتی ہیں۔ نمازیں شریک ہوں اور تلچھہ رہیں۔

۴۔ قربانی کا ارادہ کرنا اگر حاجیوں کی طرح چاند دیکھنے سے قربانی تک حجامت نہ کرائے تو موجب ثواب ہے۔

۵۔ دونوں عید کی نماز کا وقت ایک ہی ہے بغیر اذان دیئے دور کت میں پہلی رکعت میں علاوہ مقررہ تکبیر سات بار اللہ اکبر پڑھنا اٹھا کر کہنا اور ہاتھ چھوڑتے جانا بعد ہاتھ باندھ کر قرات پڑھنا اور دوسری رکعت میں بھی قرات پڑھنے سے پہلے پانچ تکبیریں ہیں۔ نماز کے بعد امام خطبہ پڑھے۔

۶۔ قربانی کیلئے بکرا۔ دنبہ مینڈھا ہو تو ایک ایک شخص کی طرف سے گائے۔ اونٹ ہو تو ایک۔ سات شخصوں کی طرف سے۔

۷۔ قربانی کا جانور نہ۔ مادہ ۶ ماہ کا بھی جائز ہے مگر اندھا۔ کانا۔ لنگڑا سخت دبلا۔ بھٹ سے زیادہ کان یا دم کٹا جائز نہیں۔

۸۔ عید کے دن آپس میں ملنا ایک دوسرے کو تحفہ تحائف دینا طعام میں شریک کرنا مستحسن ہے۔

## احمدی جنتی کا بیالیسواں سال

الحمد للہ شہد الحمد للہ خبری نہ اکایہ بیالیسواں سال ہے تیس سال تک قادیان میں چھپتی رہی۔ اور بارہ سال سے پاکستان چھلکتی ہے محمد اللہ یہ تحفہ سالانہ احباب کیلئے خوشنودی کا باعث ضرور ہے جس میں ان کی معلومات میں اضافہ اور خیر کیلئے ہدایات کا موجب اور ہر سال ہی اس میں مفید اور دلچسپ مباحث ہیں درج کئے جاتے ہیں دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس سلسلہ کو قائم

۱۹۵۹	۱۹۶۰	۱۹۶۱	۱۹۶۲
اتوار	۱	۲۹	۱۴
پیر	۲	۳۰	۱۵
منگل	۳	۱۸	۱۶
بدھ	۴	۱۹	۱۷
جمعرات	۵	۲۰	۱۸
جمعہ	۶	۲۱	۱۹
ہفتہ	۷	۲۲	۲۰
اتوار	۸	۲۳	۲۱
پیر	۹	۲۴	۲۲
منگل	۱۰	۲۵	۲۳
بدھ	۱۱	۲۶	۲۴
جمعرات	۱۲	۲۷	۲۵
جمعہ	۱۳	۲۸	۲۶
ہفتہ	۱۴	۲۹	۲۷
اتوار	۱۵	۳۰	۲۸
پیر	۱۶	۳۱	۲۹
منگل	۱۷	۱	۳۰
بدھ	۱۸	۲	۳۱
جمعرات	۱۹	۳	۱
جمعہ	۲۰	۴	۲
ہفتہ	۲۱	۵	۳
اتوار	۲۲	۶	۴
پیر	۲۳	۷	۵
منگل	۲۴	۸	۶
بدھ	۲۵	۹	۷
جمعرات	۲۶	۱۰	۸
جمعہ	۲۷	۱۱	۹
ہفتہ	۲۸	۱۲	۱۰
اتوار	۲۹	۱۳	۱۱
پیر	۳۰	۱۴	۱۲

# نقشہ اوقات سحری افطاری رمضان المبارک ۱۴۰۸ھ

۱۴۰۸ھ  
رمضان المبارک  
۱۴۰۸ھ  
۱۴۰۸ھ  
۱۴۰۸ھ  
۱۴۰۸ھ

کل	۱	۲۹	۱۶	۱
بدھ	۲	۱۷	۱۷	۲
جمعہ	۳	۱۸	۱۸	۳
جمعہ	۴	۱۹	۱۹	۴
ہفتہ	۵	۲۰	۲۰	۵
اتوار	۶	۲۱	۲۱	۶
پیر	۷	۲۲	۲۲	۷
منگل	۸	۲۳	۲۳	۸
بدھ	۹	۲۴	۲۴	۹
جمعہ	۱۰	۲۵	۲۵	۱۰
جمعہ	۱۱	۲۶	۲۶	۱۱
ہفتہ	۱۲	۲۷	۲۷	۱۲
اتوار	۱۳	۲۸	۲۸	۱۳
پیر	۱۴	۲۹	۲۹	۱۴
منگل	۱۵	۳۰	۳۰	۱۵
بدھ	۱۶	۳۱	۳۱	۱۶
جمعہ	۱۷	۱	۱	۱۷
جمعہ	۱۸	۲	۲	۱۸
ہفتہ	۱۹	۳	۳	۱۹
اتوار	۲۰	۴	۴	۲۰
پیر	۲۱	۵	۵	۲۱
منگل	۲۲	۶	۶	۲۲
بدھ	۲۳	۷	۷	۲۳
جمعہ	۲۴	۸	۸	۲۴
جمعہ	۲۵	۹	۹	۲۵
ہفتہ	۲۶	۱۰	۱۰	۲۶
اتوار	۲۷	۱۱	۱۱	۲۷
پیر	۲۸	۱۲	۱۲	۲۸
منگل	۲۹	۱۳	۱۳	۲۹
بدھ	۳۰	۱۴	۱۴	۳۰
جمعہ	۳۱	۱۵	۱۵	۳۱

رمضان	انگریزی	وقت سحری	وقت افطاری	رمضان	انگریزی	وقت سحری	وقت افطاری
۱	۱۱	۵۹-۴	۴-۱۶	۱۶	۲۶	۴۰-۴	۴-۱۸
۲	۱۲	۵۸-۴	۴-۱۷	۱۷	۲۷	۳۹-۴	۴-۱۸
۳	۱۳	۵۷-۴	۴-۱۸	۱۸	۲۸	۳۸-۴	۴-۱۹
۴	۱۴	۵۶-۴	۴-۱۹	۱۹	۲۹	۳۷-۴	۴-۲۰
۵	۱۵	۵۵-۴	۴-۲۰	۲۰	۳۰	۳۵-۴	۴-۲۰
۶	۱۶	۵۴-۴	۴-۲۱	۲۱	۳۱	۳۴-۴	۴-۲۰
۷	۱۷	۵۳-۴	۴-۲۲	۲۲	۳۲	۳۳-۴	۴-۲۱
۸	۱۸	۵۱-۴	۴-۲۳	۲۳	۳۳	۳۲-۴	۴-۲۲
۹	۱۹	۵۰-۴	۴-۲۴	۲۴	۳۴	۳۱-۴	۴-۲۲
۱۰	۲۰	۴۹-۴	۴-۲۵	۲۵	۳۵	۳۰-۴	۴-۲۳
۱۱	۲۱	۴۸-۴	۴-۲۶	۲۶	۳۶	۲۹-۴	۴-۲۴
۱۲	۲۲	۴۷-۴	۴-۲۷	۲۷	۳۷	۲۸-۴	۴-۲۵
۱۳	۲۳	۴۶-۴	۴-۲۸	۲۸	۳۸	۲۷-۴	۴-۲۶
۱۴	۲۴	۴۵-۴	۴-۲۹	۲۹	۳۹	۲۶-۴	۴-۲۶
۱۵	۲۵	۴۴-۴	۴-۳۰	۳۰	۴۰	۲۵-۴	۴-۲۷

**فلسفہ جہاد**  
یاد رہے کہ مسلمانوں کے فرقوں میں سے یہ فرقہ جس کا خدا کے مجھے امام  
دیشیو اور ہر مقرر فرمایا ہے ایک بڑا امتیازی نشان اپنے ساتھ  
رکھتا ہے۔ وہ ہے اس فرقہ میں تلوار کا جہاد بالکل نہیں اور نہ اس کا انتظار ہے۔ بلکہ  
یہ مبارک فرقہ ظاہر طور پر اور نہ پوشیدہ طور پر جہاد کی تعلیم کو سرگرم جائز نہیں سمجھتا اور  
قطعا اس بات کو حرام جانتا ہے کہ دین کی اشاعت کیلئے زلیخا یا دنیا کی جادیں یا دین کے  
بغیر اور دشمنی کی وجہ سے کسی کو قتل کیا جائے۔ اور اگر اشتہار و جلیب ظہار و نمونہ تسلط  
حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جہاں جہاں مجی جہاد کی ممانعت کا حکم فرمایا  
وہ قرآن کریم کی آیت کا انکشاف فی الدین اور بخاری شریف کی حدیث یہ منہ الحرب کی  
روشنی میں نہ مذہب کے نام پر کسی قسم کی لڑائی یا خون بہانا جائز نہیں ہے۔  
مگر یہ حکم بھی دفنی طور پر ایک زمانہ کیلئے مخصوص ہے۔ اور آئندہ اگر ایسے حالات پیدا  
رہیں کہ تلوار کے جہاد کے بغیر کوئی چارہ نہ ہو تو اس کے متعلق حضرت اقدس علیہ السلام فرمائی  
تلوار کے جہاد کا طریق بوجہ شرائط جہاد موجود نہ ہو نیکی ان ایام میں بتایا گیا ہے اور  
سب سے اہم یہ کہ ہم کافروں سے دنیا ہی سلوک کریں جیسا کہ وہ کرتے ہیں اور ہم اقسیم تلوار  
نہ دنیاوی جنگ کہ وہ ہم پر تار تار نہ اٹھائیں۔ اور نہ جہاد حربی حقیقت الہیہ کا صلہ



# انکارِ اسلام

(فرمودہ عالی حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ)

۱۔ سب سے بڑا ذکر تو بسم اللہ ہے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جب کوئی کام کرے تو اس کے شروع کر نیسے پہلے بسم اللہ پڑھ لیا کر دے بسم اللہ کے بغیر وہ کام بے برکت ہو جائیگا۔ انسان کپڑے پہنے تو پہلے بسم اللہ کہے جوئی پہنے تو پہلے بسم اللہ کہے۔ پانی پیئے تو پہلے بسم اللہ کہے۔ برتن مانچے تو پہلے بسم اللہ کہے۔ جانور ذبح کرے تو پہلے بسم اللہ کہے گوشت پکائے تو پہلے بسم اللہ کہے۔ غرض ہر کام شروع کر نیسے پہلے بسم اللہ کہے بسم اللہ میں اس طرف اشارہ ہوتا ہے کہ دنیا میں جس قدر چیزیں پائی جاتی ہیں۔ یہ سب کی سب اللہ تعالیٰ کی ملک ہیں اور میں اس کی اجازت کے ماتحت ان کو اپنے استعمال میں لا رہا ہوں۔ مثلاً جانور ذبح کرتے وقت جب وہ بسم اللہ کہتا ہے تو اس کے معنی یہ ہوتے ہیں کہ یہ جانور میں نے کسی سے چھینا نہیں اللہ تعالیٰ اس کا مالک ہے اس نے مجھے کہا ہے کھا لو۔ اسلئے میں اسے ذبح کرتا ہوں پھر مرچ ہے وہ بھی خدا تعالیٰ کی دی ہوئی ہے۔ کوئلہ ہے وہ بھی خدا تعالیٰ کا دیا ہوا ہے برتن ہیں وہ بھی خدا تعالیٰ کے دیئے ہوئے ہیں میں تو مستعار طور پر اس کی ملکیتی چیزوں سے فائدہ اٹھا رہا ہوں۔ حضرت سید عبدالقادر جیلانیؒ کے متعلق آتا ہے کہ آپ اعلیٰ سے اعلیٰ کھانا کھاتے تھے اور اچھے سے اچھا کپڑا پہنتے تھے بعض لوگوں نے آپ پر اعتراض کیا۔ تو آپ نے فرمایا۔ میں کیا کروں جب تک خدا تعالیٰ مجھے نہیں کہتا۔ لے عبدالقادر جیلانیؒ تھے میری ذات ہی کی قسم تو کھا۔ اس وقت تک میں نہیں کھاتا۔ اور جب تک خدا تعالیٰ مجھے یہ نہیں کہتا کہ اے عبدالقادر جیلانیؒ اچھے میری ذات ہی کی قسم تو فلاں کپڑا پہن تب تک میں کپڑا نہیں پہنتا۔ سید عبدالقادر جیلانیؒ کو تو خدا کہتا ہو گا۔ کہ تو ایسا کر۔ مگر ہر مسلمان جب کسی کام کے کر نیسے پہلے بسم اللہ کہتا ہے۔ تو وہ خدا تعالیٰ کے حکم سے ہی ایسا کہتا ہے۔ پس ہر مسلمان ہی درحقیقت ہر کھانا خدا تعالیٰ کے حکم سے کھانا ہے اور ہر کپڑا اس کے حکم سے پہنتا ہے۔

۲۔ دوسرا ذکر الحمد للہ ہے جو ہر کام کے ختم ہونے پر کہا جاتا ہے۔ قرآن کریم میں بھی اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ وَ اخْرُجْ لَهُمْ اِنْ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ۔ (رویس غ، مومنوں کا آخری قول یہی ہوتا ہے کہ سب تعریفیں اس خدا تعالیٰ لیں۔ جو تمام جہانوں کا رب ہے۔)

۳۔ تیسرا ذکر سبحان اللہ ہے جو ہر تعجب انگیز اور بڑے کام پر کیا جاتا ہے اگر اس پر بھی غور کیا جائے تو یہ ذکر اپنے اندر بڑی حکمت رکھتا ہے۔

۴۔ پھر مصیبت کے اوقات کیلئے سلام نے یہ ذکر سکھایا کہ اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ راجِعُونَ کہو جس کے معنی یہ ہیں کہ

۱۔ اسی کے ہیں اور بالآخر ہم نے بھی اسی کی طرف جانا ہے اگر کوئی عزیز مجھے مل گیا تھا تو یہ خدا تعالیٰ کی طرف سے ملا تھا اور اب جبکہ اس نے واپس لیے ہے یہ غم کی کوئی بات ہے پھر اگر کوئی گلاس ٹوٹ گیا تو کہہ دیا اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُونَ۔ یہ گلاس بھی آخر خدا تعالیٰ نے ہی دیا تھا۔ ہم نے بھی اس کے پاس جانا ہے وہاں اگلے مل جائیگے غرض ہر نقصان کے وقت اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُونَ کہنا انسانی فطرت کو نہ کہ صاف کر دینا ہے۔  
۵۔ پھر اگر کوئی مکر وہ بات یا مکر وہ نظارہ پیش آجائے تو اس موقع کو اسلام نے ذکر کے بغیر نہیں چھوڑا بلکہ ہدایت دی کہ جب کوئی مکر وہ چیز دیکھو تو کَاحْوَلٌ وَ کَاحْوَلٌ اَکَلَا بِاللّٰہِ کہو۔

۶۔ پھر انسان کے اندر گناہ کی کوئی تحریک پیدا ہو تو ایسے موقع پر اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ کا ذکر رکھ دیا یعنی شیطانی حملوں سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگتا ہوں۔

۷۔ پھر اَعُوْذُ بِاللّٰہِ ایک ذکر ہے جو ہر ایسے اہم کام کے شروع کرنے پر کیا جاتا ہے جس کے راستے میں شیطانی رکاوٹ کا امکان ہو مثلاً قرآن کریم پڑھنا ایک اہم کام ہے اور چونکہ شیطان اس میں روکیں پیدا کر رہا ہے اسلئے فرمایا خَافَا قُرْآنَ الْفَرَّانِ فَاَسْتَعْجِلْ بِاللّٰہِ (نحل ۸)

۸۔ اس کے علاوہ انسان سونے لگے تب بھی ذکر موجود ہے چنانچہ ہدایت کہ آیت الکرسی اور یمنوں قل پڑھو اور اپنے بھوکے

۹۔ آنکھ کھلے تب ذکر موجود ہے کہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَحْیَا نَا بَعْدَ مَا مَاتْنَا وَ اِلَیْہِ النُّشُوْرُ۔

۱۰۔ اسی طرح بیماری کی وقت بھی ذکر موجود ہے اور شفا ہونے پر بھی ذکر الہی موجود ہے۔

۱۱۔ پاخانہ جانا یا نظر کرتا گندہ فعل ہے مگر وہاں بھی مناسب حال ذکر موجود ہے یعنی اللّٰہُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْخُبَیْثِ وَ الْخَبَاثِثِ۔ ۱۲۔ پھر غسل کرنے کو گت بھی ذکر موجود ہے۔

۱۳۔ میاں بیوی کے مخصوص تعلقات کو تو اس موقع پر بھی ہمارا گوڑا دلے آقا نے کہا کہ جب تم آپس میں ملنے لگو تو خدا تعالیٰ کا پیسہ ذکر کرو۔ یعنی اللّٰہُمَّ جَنِّبْنَا الشَّیْطَانَ وَ جَنِّبِ الشَّیْطَانَ مِنْ مَّارَرَفَتِنَا پڑھ لیا کرو۔

غرض انسانی زندگی کا کوئی حصہ بھی ایسا نہیں خواہ وہ خدایت کا اظہار کا ہی ہو جہاں کوئی نہ کوئی ذکر موجود نہ ہو۔  
(تفسیر کبیر الکواثر ص ۲۱۱)

فَصَاحُ دَعَا لِحَضْرَتِ سَیِّدِ مَوْحِدٍ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ

پہلے کہو۔ بھوٹ نہ بلو بلو یہ ہودہ باتوں سے پرہیز کرو اور اپنے فعل یا اپنے قول سے کسی کو نقصان مت پہنچاؤ۔ اپنی زندگی کو پاکی رکھو غیبت نہ کرو اور کسی پر بہتان مت لگاؤ۔ نفسانی شہوات اپنے پر غائب ہونے دو۔ کینہ اور حسد سے پرہیز کرو۔ بغض سے اپنا دل صاف رکھو اپنے دشمن کو بھی وہ معاملہ نہ کرو جو تم اپنے لئے پسند نہیں کرتے۔ ایسی ہیعتیں اور سحر کی ممت کر دیکھو تم خود پابند نہیں معرفت کی ترقی میں لگے رہو پہلے سے دل کو پاک کرو۔ جلدی کسی پر غرض امت نہ کرو۔ (رسالہ پیام صلح)

# بامعنی اسماء الہیہ

فتحی کردہ حضرت ڈاکٹر میر محمد امین صاحب سول برجن رضی اللہ عنہ،

مصور۔ صورت بنانے والا۔ طرح طرح کی شکل بنانا والا۔  
 غفار۔ بخشنے والا۔ معاف کرنی والا۔ ڈھانکنے والا۔  
 قهار۔ باؤ والا۔ حکمران۔ زبردست علیہ کہنے والا۔ غالب۔  
 وہاب۔ بہت دینے والا۔ بے سرخطا کرنی والا۔  
 رازق۔ رزق دینے والا۔ روزی پہنچانے والا۔  
 فتاح۔ کھولنے والا۔ مشکل کشا۔

علیم۔ جاننے والا۔ بہت علم والا۔  
 قابض۔ تنگ کرنے والا۔ لوگوں کے مدت لینے والا۔  
 بندوں کی روز کا محد کرنے والا۔  
 باسط۔ کشادہ کرنی والا۔ مدتات کو پڑھانی والا۔  
 روزی کو فراخ کرنے والا۔  
 رافع۔ بلند کرنی والا۔ درجات اونچے کرنے والا۔  
 بعد مردن رفع کرنے والا۔ فرمانبرداروں کو بلند کرنے والا۔

خافض۔ پسٹ کرنی والا۔ مرنیکے بعد گنہگاروں کا رفع کرنی والا۔ نافرمانوں کو ذلیل کرنی والا۔  
 معزز۔ عزت دینے والا۔  
 مذل۔ ذلیل کرنے والا۔  
 سمیع۔ سننے والا۔ بہت سننے والا۔ رب کی سننے والا۔  
 دعا قبول کرنے والا۔

وجیب۔ دیکھنے والا۔ بینا۔ بہت دیکھنے والا۔  
 حکم۔ فیصلہ کرنی والا۔ حاکم۔ صحیح فیصلہ کرنے والا۔

اللہ۔ تمام صفات کاملہ سے موصوف اور ہر قسم کے نقص سے منزہ۔

رحمن۔ بہت مہربان۔ بلا مبادلہ فضل کرنے والا۔  
 رحیم۔ نہایت رحم کرنی والا۔ نیک اعمال پر ثمرات حسنہ مرتب کرنے والا۔

حکیم۔ بادشاہ۔ پورا مالک۔  
 قدوس۔ پاک ذات۔ تمام غیبیوں سے بری۔  
 سلام۔ سلامتی والا۔ تمام نقصانات سے محفوظ۔  
 مؤمن۔ امن دینے والا۔ تمام نقائص سے الگ۔  
 سلامتی کا حشرشمہ۔

مہیم۔ پناہ دینے والا۔ گواہ۔ اعمال کا محاسب اور واقف۔  
 عزیز۔ غالب بے نظیر۔ متصرف۔ معزز کرنی والا۔  
 قوی۔ ظاہر۔

جبار۔ زبردست بنوانے والا۔ بگڑے کاموں کی اصلاح کرنے والا۔ ٹوٹے کی مرمت کرنے والا۔  
 بڑے دباؤ والا۔

متکبر۔ بڑائی والا۔ کمال عظمت کا مالک اور مستحق بزرگی والا۔

خالق۔ بنانے والا۔ اندازہ کرنے والا۔ ہر چیز کا خلق کردہ۔  
 باری۔ پیدا کرنے والا۔ ہر چیز کا عمدہ خلاق۔  
 الگ کرنے والا۔ موجد۔



عدل - انصاف کرنیوالا - فیصلہ میں ظلم نہ کرنا والا - منصف  
لطیف - بھید جاننے والا - نرمی اور مہربانی کرنے  
والا - باریک بین -

خیبر - خبردار - واقف - آگاہ - دانا -

حلیم - تحمل والا - بردبار -

عظیم - عظمت والا - بزرگ - بڑا -

غفور - بخشنے والا - بہت بخشنے والا -

شکور - نہایت قدردان -

علی - بلندی والا - بہت علو والا - بہت اونچا -

بڑی عظمت والا -

کبیر - بڑائی والا - بزرگ تر - تمام بزرگوں کا سخت

حفیظ - حفاظت کرنے والا - نگہبان -

مغیث - مخلوقات کو روزی پہنچا نیوالا - نگران

حسیب - کفایت کرنیوالا - کافی حساب لینے والا

جلیل - بزرگی والا - ہمیشہ نشانوں والا - بزرگ قدر

کریم - عزت والا - بزرگ -

رقیب - نگہبان - نگران -

مجیب - قبول کرنیوالا - دعا قبول کرنے والا -

جواب دینے والا -

واسع - کشائش والا - وسیع المعلومات - وسیع الغناء

حکیم - حکمت والا - حقائق اشیاء کا پورا علم رکھنے والا

مجید - بڑی شان والا - عظمت و بڑائی والا - بزرگ

ودود - محبت کرنیوالا - نیک نیتوں والا - دوست رکھنے والا

باعث - اٹھانیوالا - مردوں کو پھر زندہ کرنیوالا - زندگی

کی روح بھونکنے والا -

شہید - حاضر - نگہبان - گواہ - بادشاہ - نگران

حق - سچا مالک - سچائی و صداقت کا حشر تپہ - اپنی

ہستی میں ثابت شدہ وہ وجود جس میں کوئی فنا

اور تغیر ثابت نہیں -

دکیل - کام بنانے والا - کار ساز - جس کے پیر اپنا

کل کام کر دیں اور تمام تصرف اسکے ماتحت ہیں ہو -

قوی - زور آور - توانا -

متین - قوت والا - استوار -

ولی - حمایت کرنیوالا - محبت - مددگار - سرپرست - قریب

حمید - خوبیوں والا - ہر قسم کی حمد کا مزار دار -

محصی - گنتی والا - ہر چیز کو احاطہ و علم میں لانیوالا

مبدی - پہلی بار پیدا کرے والا - ابتداء پیدا

کرنے والا -

معید - دوسری بار پیدا کرنے والا - دوبارہ پیدا

مُحیی - جلانے والا - زندگی عطا کرنیوالا -

مہیت - مارنے والا -

حی - زندہ - خود زندہ اور دوسرے کی زندگی کا باری

قیوم - سب کا تھلانے والا - خود قائم اور دوسروں

کے قیام کا ذریعہ - کا زما عالم کو سنبھالنے والا -

واجد - پانیوالا - غنی - مقصد میں کامیاب ہونے والا

ماجد - عزت والا - بزرگی والا -

واحد - اکیلا - تنہا - یگانہ - یکتا - ایک - بے ہمتا

صمد - بے اعتیاج - بے نیاز - تمام مخلوق کا مرجع

قادر - قدرت والا -

مقتدر - مقدور والا - صاحب مقدرت -

المصنار - نفعمان پہنچانے والا - خیر و شر کا خالق اعمال  
کے بڑے نتائج دینے والا۔

نافع - نفع پہنچانے والا - نیک اعمال کا نیک بدلہ دینے والا  
نور - روشن کرنے والا - روشنی کا منبع - ہمہ نور  
ہادی - ہدایت کرنے والا - کامیاب کرنے والا۔  
مبدیع - نئی طرح پیدا کرنے والا - موجد۔

باقی - باقی رہنے والا - وہ جو کبھی فنا نہیں ہوگا۔  
وارث - رب کا وارث - فنا موجودات کے بعد باقی رہنے والا  
رشید - نیک راہ بتانے والا - صفات کمال والا۔  
صبور - صبر کرنے والا - بڑا صبر کرنے والا۔  
خافر - گناہوں کو بخشنے والا۔  
قابل التوب - توبہ قبول کرنے والا۔

شدید العقاب - بڑے کاموں کی سخت سزا دینے والا  
ذوالطول - مقدور والا - صاحب خیر کثیر۔  
ذوالعرش - صاحب عرش۔  
ذوالمعارج - ہر ایک بلندی کا مالک۔  
ذوالرحمت - رحمت کا مالک۔  
ذومغفرت - مغفرت کا مالک۔  
خلاق - بڑا اندازہ کرنے والا۔  
فاطر - اول اول پیدا کرنے والا۔ (فضل ۱۴ ربیع الثانی ۱۳۵۵ھ)

معجون خشک - مستورات کیلئے

یہ لیکوریا کی واحد دوا ہے  
ایک پاؤ کی ڈبیہ  
حکیم رحمت اللہ قادیان والا - حال ربوہ

مقدّم - آگے کرنے والا - دوستوں کو درگاہ عہدہ  
میں بڑھانے والا

مؤخر - پیچھے کرنے والا - دشمنوں کو پیچھے ڈالنے والا  
اول - سب سے پہلے سب سے پہلا۔  
آخر - سب سے پیچھے سب سے پچھلا۔

ظاہر - ظاہر سب پر غالب - آشکارا (ظہان کا صفت)  
باطن - چھپا ہوا - سب چھپا ہوا اور مخفی (ظہان کا صفت)  
والی - مالک - تمام امور کا متولی

متعالیٰ - پاک صفات والا - مخلوقات کی صفات سے منزہ۔  
ہو - احسان کرنے والا - ہر بانی سے نیکی کرنے والا۔  
توآب - رجوع ہوئی والا - توبہ قبول کرنے والا - رجوع  
برحمت ہونے والا۔

منتقم - بدلہ لینے والا - نامرمانوں سے بدلہ لینے والا۔  
عفو - معاف کرنے والا - گناہوں سے درگزر کرنے والا  
گناہوں کو مٹانے والا۔

رؤف - نرم کرنے والا - بہت شفقت کرنے والا۔  
ملک الملک - ملک کا مالک۔

ذوالجلال والا کراہ - صاحب عزت اور  
نخش کار - بزرگی اور عزت والا۔

مقسط - انصاف کرنے والا - عادل و منصف

جامع - اکٹھا کرنے والا - تمام مخلوقات کو جمع کرنے والا۔  
تمام کمالات کا جامع۔

غنی - بے پروا - ہر قسم کی ضرورتوں کا منتقل اور خرد ہے پُر۔  
معنی - بے پروا کرنے والا - لوگوں کو مالدار اور بے پروا کرنے والا  
مانع - روکنے والا - جسے چاہے نہ دینے والا۔

## مصلح مودودی کی پیشگوئی میر ذریعہ پوری ہوئی

— امیر المؤمنین —

یہ جو فرمایا کہ خلیفہ و خلیفہ اس خدائی الہام سے وہ بات جو ہمیشہ میرے سامنے پیش کی جاتی تھی۔ اور جس کا جواب دینے سے ہمیشہ میری طبیعت انقباض محسوس کیا کرتی تھی۔ آج میرے لئے بالکل حل کر دی ہے۔ یعنی اس الہام الہی سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ پیشگوئی مصلح مودودی کے متعلق تھی خدا تعالیٰ نے میری ہی ذات کے لئے مقدمہ کی ہوئی تھی۔ پہلے میرے لئے خدا تعالیٰ نے حقیقت کو کھل دیا اور اب میں آخر کی کچھ بابت کے کہہ سکتا ہوں کہ خدا تعالیٰ کی یہ پیشگوئی پوری ہوئی۔ (الفصل یکم فردی ۱۹۴۲ء)

امام سے پہلے نماز کا کوئی رکن اور انہیں کوئی چیز  
— بخاری شریف کی ایک حدیث —

عَنِ الْبُرْجَانِ عَازِبَ قَالَ كُنَّا أَصْلَى خَلْفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَذْأَقَنَا اللَّهُ مِنْ حَمْدِهِ لَمْ يَكُنْ أَحَدًا مِمَّا ظَهَرَ كَحَقِّي يَقَعُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَهَنَّمَ عَلَى الْأَرْضِ.

یعنی براہین غازیہ روایت ہے کہ جب ہم رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے نماز پڑھتے اور سبح اللہ من حمدہ کہنے کے بعد سجدہ میں جلتے تھے۔ تو جب آپ اپنا ماتھا زمین پر نہ رکھ دیتے تھے ہمیں سے کوئی شخص سجدہ میں جانے کے لئے اپنی پیچھے تک نہ جھکتا۔ بلکہ سیدھا کھڑا رہتا۔

جب آپ سجدہ میں اپنا ماتھا زمین پر رکھ چکے تھے تب ہم سجدہ میں جانے کے لئے جھکنا شروع کرتے۔

## اصلی سلیمانی نمک

یہ نسخہ نامی حکمانے شاہجہان کیلئے تیار کیا تھا اور شاہ اورنگ زیب کیلئے بھی ہی استعمال ہوتا رہا۔ یہ نسخہ قراہ دین قادری فارسی پرانے ایڈیشن میں مرقع ہے معنی کی تمام بیماریوں کیلئے اکبر ہے معنی کو طاقت دیتا ہے ابتدائی بیضہ میں بھی مفید ہے معنی کی درد کو نہ اگرم پانی کے ساتھ استعمال کر بیسے زائل کر دیتا ہے اور حافظہ کو تیز کرتا ہے آنکھوں کی بینائی بڑھاتا ہے چہرہ کی رنگت کو درست کرتا ہے اور زردی بیضہ مرض سے ہمراہ کھانے سے غضاب میں طاقت آتی ہے۔ جو زردی کے درد اور مریض کیلئے بھی مفید ہے منجن کی طرز پر استعمال کرنے سے انتڑوں کو مضبوط اور اسکے درد کو زائل کرتا ہے۔ جو ذرا کہ طریق صبح نہار نصف ماش۔ دوپہر و شام بعد غذا ایک ماش ایک چٹا لکڑی کا ٹکڑا تھیں سر اوپر پیہ نہاد و محسوس ڈاک۔ سنے کا پتہ۔ قریشی محمد صادق محلہ دارالرحمت وسطی ریلوے جامع جھک

## ادب کے لائق ہے ذات اسکی ہے نام اس کا خدا تعالیٰ

اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتے ہوئے محض خدا یا اللہ کہنا اچھا معلوم نہیں ہوتا۔ اس لئے احباب کو چاہیے کہ اللہ تعالیٰ یا خدا تعالیٰ کہہ کریں۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ کا نام آتے وقت اسکی شان بلند کی کا اظہار لازمی امر ہے اور حضرت زید ابوالحسنین خلیفہ المسیح الثانی ایضاً اللہ صمد العزیز نے ایک بار میرے انتشار پر فرمایا کہ ادب کے لحاظ سے خدا تعالیٰ ہی کہنا چاہیے۔

اور میرا تجربہ ہے کہ جس کو خدا تعالیٰ کی محبت مل جلتے وہ دنیا میں کسی سے خائف نہیں ہوتا۔ اور خدا تعالیٰ کہنے میں ہی بڑی برکات ہیں۔

میاں سراج الدین سامی کل مرحمت  
عبد دی آل پاک پنجاب ٹیکس ایسوسی ایشن نیکو لاہور



حضرت سید محمد علی الصلوة والسلام کی تعلیم

۱۔ یہ مت خیال کرو کہ ہم نے ظاہری طور پر بیعت کر لی۔ مگر کچھ چیز نہیں۔ خدا تمہارے دلوں کو  
دیکھتا ہے اور اسی کے موافق تم سے معاملہ کرے گا۔ دیکھو میں یہ کہہ کر غرض تبلیغ کے سیکہ دوش ہوتا ہوں کہ گناہ ایک  
دہر ہے اس کو مت کھاؤ خدا کی نافرمانی ایک گندی موت ہے اس سے بچو دعا کرو۔ تا کہ تمہیں طاقت ملے کہ شخص دعا کے  
وقت خدا کو ہر ایک بات پر قادر نہیں سمجھتا۔ سجدہ و غلہ کی مستثنیات کے وہ میری جماعت میں سے نہیں ہیں جو شخص  
اور فریب کو نہیں چھوڑتا۔ وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے جو شخص دنیا کے لالچ میں بھینسا ہوا ہے اور آخرت کی طرف  
آنکھ اٹھا کر بھی نہیں دیکھتا۔ وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے جو شخص درحقیقت دین کو دنیا پر مقدم نہیں  
رکھتا وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ جو شخص پورے طور پر ہر ایک بدی سے اور ہر ایک بد عملی سے یعنی شراب  
سے قمار بازی سے بد نظری سے اور خیانت سے اور رشوت سے اور ہر ایک ناجائز تصرف سے قریب نہیں کرتا۔ وہ میری  
جماعت میں سے نہیں ہے۔ جو شخص نیچا نہ نماز کا التزام نہیں کرتا۔ وہ میری جماعت میں سے نہیں  
ہے۔ جو شخص دعا میں لگا نہیں رہتا۔ اور انکار سے خدا کو یاد نہیں کرتا۔ وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے  
جو شخص بد رفیق کو نہیں چھوڑتا۔ جو اس پریدا اثر ڈالتا ہے۔ وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ جو شخص اپنے  
مال یا پسلی سے عزت نہیں کرتا۔ اور امور معروفہ میں جو خلاف قرآن نہیں ہیں ان کی بات کو نہیں مانتا اور ان کی تہذیب و  
سے لاپرواہ ہے وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ جو شخص اپنی اہلیہ اور اس کے اقارب کے نرمی اور انسان کے  
ساتھ معاشرت نہیں کرتا وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے جو اپنے ہمسایہ کو ادنیٰ ادنیٰ خیر سے بھی محروم  
رکھتا ہے وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے جو شخص نہیں جانتا کہ اپنے تصور دار کا گناہ کتنے سنگین ہے اور کتنے پر  
آدی ہے وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ ہر ایک مرد جو میری سے یا بیوی یا ہوا و ہوا سے خیانت سے پیش کرتی  
ہے۔ وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے جو شخص اس تہذیب کو جو اس نے بیعت کے وقت کیا تھا کسی پہلو سے توڑنا  
وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے جو شخص مجھے فی الواقع مسیح موعود و مہدی مہمود نہیں سمجھتا وہ میری جماعت  
میں سے نہیں ہے۔ اور جو شخص امور معروفہ میں میری جماعت کرنے کیلئے تیار نہیں ہے وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے  
اور جو شخص مخالفانہ کی جماعت میں بیٹھنا پڑا اور ان میں ہاں ملاتا ہے وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ ہر ایک زانی۔ فاسق۔ شرابی  
خونی۔ چور۔ قمار باز۔ خائن۔ مرتد۔ قاصد۔ غلام۔ دروغ گو۔ جلازاد۔ ران کا ہنشین اور اپنے بھائیوں اور بہنوں پر نہیں  
لگا ہوا۔ اپنے اہل و عیال سے شیعہ سے تو یہ نہیں کرتا اور خراب مجلسوں کو نہیں چھوڑتا وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے یہ میری  
ہر نام ان ذہن کو کھل کر کسی طرح چھ نہیں سکتے۔ اور تاہم ایک اور روشنی ایک حکم جمع نہیں ہو سکتی۔ ہر ایک جو صحیح طرح طبیعت

# ڈاکٹر شریف احمد ندان سار چنیوٹ

ہمارے یہاں —  
دانتوں کا تسلی بخش علاج کیا جاتا ہے۔

اور —  
دانت بغیر درد کی تکلیف سے نکالے جاتے ہیں

اور —  
کو کھینے والے دانت مصلح اور سونے و چاندی سے لگائے جاتے ہیں۔

اور —  
نئے امریکن دانت جدید ترین طریقہ پر لگائے جاتے ہیں

اگر —  
دانت اچھے رہیں تو صحت بھی اچھی رہتی ہے

اس لئے —  
تندرستی کے لئے دانتوں کی حفاظت ضروری ہے

اس کے علاوہ ہمارے یہاں  
آنکھوں کا ڈاکٹری معائنہ بھی کیا جاتا ہے۔ اور اس کے مطابق  
نظر کی عینکیں لگائی جاتی ہیں

لہذا —  
ہماری خدمات حاصل کر کے تجربہ فرمائیے

پے —  
ڈاکٹر شریف احمد ندان سار چنیوٹ